UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226559
UNIVERSAL
LIBRARY

عن عائشۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
انہ قال لا یبقی بعدی الا المبشرات قالوا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما المبشرات قال الرؤیا
الصالحۃ یراہا الرجل او تری لہ

علم الرؤیا

مترجمہ

امۃ المنعم فاطمہ بیگم اہلیہ محمد عبدالسلام خان صاحب مرحوم تحصیلدار سابق
دختر جناب مولوی محمد خیر الدین صاحب مرحوم و مغفور۔

در مطبع شمسی واقع حیدرآباد دکن طبع شد

نمبر (۱۲) .... قیمت فی جلد ۱۲/

فہرست کتاب علم الرویا

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	دیباچہ مترجمہ	۱
۲	احوال مصنف کتاب	۵
۳	آغاز کتاب فصل اول حقیقت نفس	۷
۴	فصل دوم حقیقت خواب	۱۳
۵	فصل سوم - اقسام خواب	
۶	قسم اول - صحت و فساد بیان خواب	۱۴
۷	قسم دوم - اعتبار خیر و شر	۱۶
۸	قسم سوم - تعبیر کے جلد یا دیر مین آنے کے بیان مین	۱۷
۹	قسم چہارم - بالعکس اور ایک خواب کی متعدد تعبیرین -	۱۹
۱۰	فصل چہارم - ایراد یعنی جن خوابون کی تعبیر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے -	۲۳
۱۱	فصل پنجم آداب خواب اور اوس کی قسمین اور تعبیر دینے والے کے آداب اور اس کی قسمین -	
۱۲	فصل ششم - وہ معتبر جو اپنی تعبیر پر اعتبار کرے اور اس کے اسباب -	۳۲
۱۳	سبب اول مشابہت	"
۱۴	سبب دوم - اشتقاق	۴۰

۱۵	سبب سوم۔ تصحیف	۴۴
۱۶	سبب چہارم۔ تغیر الحرکات	۴۶
۱۷	سبب پنجم۔ تقطیع الکلمہ	؍؍
۱۸	سبب ششم۔ عکس اللفظ یا عکس الکلمہ	۴۷
۱۹	سبب ہفتم۔ اجتماع تصحیف و مشابہت و تقطیع الکلمہ و تغیر حرکات	۴۸
۲۰	سبب ہشتم۔ لزوم	۴۹
۲۱	سبب نہم۔ مآل یعنی انجام کار۔	۵۰
۲۲	سبب دہم۔ تضاد یعنی تعبیر خواب کے برعکس ہو۔	۵۱
۲۳	سبب یازدہم۔ اعتبار محاورات	۵۲
۲۴	سبب دوازدہم۔ ضرب المثل	؍؍
۲۵	سبب سیزدہم۔ استدلال	؍؍
۲۶	سبب چاردہم۔ دلیل شعر	۵۴
۲۷	سبب پانزدہم۔ طواطی و اشتراک یعنی لپٹے ہوئے معنی	۵۷
۲۸	سبب شانزدہم۔ طریقہ حروف ابجد۔	۵۸
۲۹	سبب ہفدہم۔ اعتبار اسمار	۵۹
۳۰	سبب ہجدہم۔ اعتبار اخبار	؍؍
۳۱	خاتمہ کتاب۔	۶۵
۳۲	قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر مولوی ابوالخیر محمد خیر اللہ صاحب بی۔ڈی۔ایم۔ وکیل ضلع نلگنڈہ	۶۶

اعلیٰحضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی

شکریہ

ناچیز عاجزہ نے اپنی کتاب علم الرویہ کو بذریعہ علم دوست ذی مرتبت خیرخواہ نسواں مسز ہاگ کلینسی معتمد فینانس بارگاہِ خسروی میں ڈیڈیکیشن پیش کرنیکا فخر حاصل کیا تھا چنانچہ بمراحم و مکارم خسروانہ بادشاہ جمجاہ اعلیحضرت اعظم نے علم پروری و شرفانوازی فرماکر بذریعہ مراسلہ محکمۂ فنانس سرکارعالی مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۷ف م ۵ا رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ صاحبزادہ والاتبار بلند اقبال نواب اعظم جاہ بہادر دام اللہ اقبالہٗ کے نام نامی و اسم گرامی سے معنون کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جس کے لئے یہ عاجزہ نہایت ادب و نیاز سے بارگاہ خسروی میں شکریہ بجالاکردست بدعا ہے کہ الٰہی اس بادشاہ علم پرور و ذی جاہ کی اور صاحبزادگان والاتبار کی عمر و عزت و اقبال سلطنت میں ترقی عطا فرمائے - آمین ثم آمین

اس موقعہ پر میں مسز کلینسی و مسٹر کلینسی کا تہِ دل سے شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتی کہ ہر دونو نے حوصلہ افزائی فرماکر مجھے بے انتہا مدد دی جس کے لئے میں اُن کی بیحد مشکور ہوں فقط

خاکسار

امۃ المنعم فاطمہ بیگم

نقل مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فنانس واقع ۲۰ امرداد ۱۳۲۷ ف

م ۱۵ رمضان ۱۳۳۶ ھ

نشان مثل ہذا ۱۸۸ صیغہ کلیات

نشان مثل مکتوب الیہ —

مہر محکمہ فنانس

مقدمہ

درخواست امۃ المنعم فاطمہ بیگم متعلق استجازت ڈیڈیکیشن کتاب فن تعبیر۔

منجانب معتمد فنانس

بخدمت قطب الدین حسین صاحب سوم تعلقدار نلگنڈہ

بصدور فرمان واجب الاذعان خداوندی مرقومہ یکم شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ

بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ بارگاہ جہاں پناہی سے براحم ونکارم مالکانہ انکی والدہ امۃ المنعم فاطمہ بیگم صاحبہ کو اجازت مرحمت فرمائی گئی ہے کہ وہ اپنی ترجمہ کتاب "فن تعبیر" کو صاحبزادہ بلند اقبال نواب اعظم جاہ بہادر دام اللہ اقبالہ کے نام نامی و اسم گرامی سے معنون کریں۔

(۲) نقل بخدمت معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و صیغہ تعلیمات اطلاعاً مرسل ہے۔

مددگار معتمد فنانس

٧٨٦

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی

ڈیڈیکیشن

یہ عاجزہ حسب اجازت بادشاہ جمجاہ اپنی ان ناچیز
کتاب "علم الرویا" کو صاحبزادہ والاتبار بلند اقبال
حضرت نواب اعظم جاہ بہادر ادام اللہ طولعمرہ و اقبالہ
کے نام نامی و اسم گرامی سے معنون کرنے کی
عزت حاصل کرتی ہے

خاکسار
امتہ المنعم فاطمہ بیگم

قطعۂ

تاریخ از نتیجۂ فکر جناب مولوی ابو الخیر محمد خیر اللہ صاحب بی۔ ڈی۔ ایچ وکیل ضلع نلگنڈہ درباب اجازت ڈیڈیکشن از بارگاہِ خسروی بہ نام نامی و اسم گرامی حضرت شاہزادہ والا تبار بلند اقبال نواب اعظم جاہ بہادر اطال اللہ عمرہ و اقبالہ

بارگاہِ خسروی سے سرفرازی ہوگئی
فاطمہ بیگم کی قدر افزائی ہے آقا نے کی
اس سرفرازی کا سال عیسوی نے خیر یہ
عرض کر۔ اعظم حمایت ہے شہ والا نے کی

۱۹۱۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الانبیاء وسید المرسلین سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ واتباعہم منا ومن الملائکۃ المقربین الی یوم الدین۔ **اما بعد** عاجزہ امۃ المنعم فاطمہ بیگم حضرات اہل علم سے عرض پرداز ہے کہ ابتدائے سن مین اپنے والد ماجد عالیجناب معلی القاب معدن فضل وکمال عالم بے مثال حضرت مولانا مولوی محمد خیر الدین خان بہادر المخاطب بہ نواب محمود جنگ نور اللہ مرقدہ خلف الصدق فاضل اکمل علامہ اجل افضل العلماء عالیجناب مولوی محمد المخاطب بہ نواب خان عالم خان بہادر تہور جنگ رکن خاندان رئیس کرناٹک کے زیر تربیت علوم عربیہ مین کچھ شدبد حاصل کی۔ اُس کے بعد علم تعبیر رویاء کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ اس فن کی کئی کتابین نظر سے گزرین۔ سالہائے سال کے گہرے مطالعہ کے بعد ایک دن جی مین آیا کہ اگر مختصر و مفید رسالہ تعبیر خواب پر اردو زبان مین

مدون کیا جائے تو یقیناً ہمارے برادران وخواہران ملک کو اپنے خوابون کی صحیح تعبیر لینے مین بہت مدد ہوگا۔ نیز اس کے ذریعہ سے خواب کی نفسانی کیفیات اور روحانی تاثیر وتاثر کا بھی فی الجملہ علم ہو جائے گا۔ اور ان دونون فائدون کے ساتھ اردو زبان کے لباس مین ایک ایسے فن کو لانے کی ابتدائی داغ بیل پڑ جائے گی جواب تک اردو مصنفین و مولفین کی نگاہ سے بہت اوجھل رہا ہے۔

یہ ظاہر ہے کہ برے بھلے خواب ہر مرد وعورت کے دیکھنے مین آتے ہین اور جو خواب عالم بیداری مین یاد رہ جاتے ہین اُن سے انسان پورا پورا متاثر ہوتا ہے۔ بلکہ بسا اوقات ان کی تعبیر کی جانب بھی توجہ کرتا اور اپنی مرضی کے مطابق کوئی ایک نتیجہ ضرور نکالتا ہے۔ لیکن اگر انہین گذشتہ خوابون کا تجزیہ چند مسلمہ اصولون کی بنیاد پر کیا جائے اور علم تعبیر کے شرائط کو مدنظر رکھا جائے تو انسان کو کسی خواب کی صحیح تعبیر حاصل کرنے مین بہت کچھ آسانیان پیدا ہو سکتی ہین۔ پس علم تعبیر خواب درحقیقت ایسا ضروری علم ہے کہ ہر انسان کو اس کے اصول وفروع امبادی وموضوع سے واقفیت حاصل کرنی اور خوابون کے انواع واقسام پر اطلاع پانی بے انتہا مفید ہے۔

موجودہ زمانے مین جبکہ اردو زبان کو ایک علمی اور ترقی کنان زبان بنانے کی کوشش اقطاع ہند کے اکثر حضرات فرما رہے ہین۔

اور خصوصاً ہمارے فرمانروا اعلیحضرت قدر قدرت ظل سبحانی رحمت یزدانی حاتم دوران ارسطو زمان سکندر شوکت فریدون حشمت مظفر الممالک آصفجاہ نظام الملک نظام الدولہ نواب میر عثمان علیخان بہادر خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ دام اقبالہٗ بادشاہ حیدرآباد دکن نے عثمانیہ اردو یونیورسٹی کے عظیم الشان ورفیع المکان جامع العلوم کا قرار داد فرما کر تمام ہندوستان کی اردو نژاد خلقت پر کبھی نہ مٹنے والا احسان فرمایا ہے۔ بہت ضروری ہے کہ جس طرح انسان کے عالم بیداری کے علوم و فنون کی طرف توجہ مبذول کیجارہی ہے۔ اسی طرح عالم نوم کے حالات و واقعات کے لئے بھی چند اصول پیش کئے جائیں تا لوگ اپنی زندگی کی ناگزیر اور ضروری کیفیات و واقعات خواب سے حقیقی نتائج اخذ کرسکیں۔

فن تعبیر میں یوں تو بہت سی کتابیں علمائے اسلام نے تصنیف کی ہیں اور بعض جستہ جستہ اصول احادیث و تفاسیر سے بھی مستفاد ہوتے ہیں۔ لیکن اس عاجزہ کی نظر میں علامہ محمدؐ بن عبداللہ بن راشد القفصی کی نادر و یادگار زمانہ تصنیف المسماۃ بمرتبۃ العلیا فی تعبیر الرویا سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے۔ اس کی عبارت سریع الفہم ہے اور خواب کی تحقیق بالکل علمی شکل میں بتائی ہے۔ اس لئے بالفعل کتاب مرتبۃ العلیا فی تعبیر الرویا کے صرف مقدمے کا مطلب خیز ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ اگر اہل ملک نے اسکی قدر فرمائی تو بقیہ کتاب کے ترجمے کی بھی ہمت کروں گی۔

ناظرین کتاب ہذا کی خدمات مین یہ گذارش کردینی بھی ضروری ہے کہ یہ کتاب آپکی ایک پردہ نشین بہن کی بالکل ابتدائی کوشش ہے اگر اس مین کوئی غلطی یا نقص رہ جائے تو براہ کرم اس کی اصلاح فرماکر عاجزہ کو بذریعہ خط آگاہ فرماوین۔ اگر دوبارہ اس کتاب کی اشاعت کی نوبت آئی تو شکریے کے ساتھ واجبی غلطیونکی اصلاح کیجائے گی ۔

خاتمے پر بارگاہ رب العزت مین دعا ہے کہ الٰہی! تو اپنے سب بندون کو بُرے خواب کے بشر سے بچا اور نیک تعبیرین جلد برلا آمین یارب العالمین۔

امتہ المنعم فاطمہ بیگم

اہلیہ مولوی عبدالسلام خان مرحوم تحصیلدار

قطبی گوڑہ حیدرآباد دکن

احوال مصنف کتاب

محمد بن عبداللہ بن ارشد القفصی مصنف کتاب مرتبۃ العلیا فی تعبیر الرویا بیان فرماتے ہین کہ "عالم شباب مین جبکہ میرا دل علوم دین کی تحصیل کی جانب راغب و مائل اور جستجوئے علم مین منہمک رہا کرتا تھا۔ طلب علم کی شوق مین ملکون ملکون پھرتا ہوا مصر مین پہنچا وہان کی جماعت علماء سے علوم معقول و منقول مین دستگاہ حاصل کی۔ اس کے بعد مجھے علم تعبیر خواب کا شوق پیدا ہوا۔ کیونکہ ایک تو یہ علم منجملہ علوم انبیاء اور علم نبوت کے چھیالیس جزون مین سے ایک جزء ہے دوسرے اسوجہ سے کہ صحیح خواب حقائق احوال پر مبنی ہوتا ہے۔ اور غیب کی باتین لوگون پر اسی وسیلے سے منکشف ہوتی ہین۔ چنانچہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جب زمانہ قیامت نزدیک آئے تو اسوقت مومن کا خواب جھوٹ نہین ہوسکتا۔" اور حضرت عائشہ صدیقہ رحمتہ اللہ علیہا سے روایت ہے کہ "فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین باقی رہین گی میرے بعد مگر بشارتین۔ لوگون نے پوچھا کہ یا رسول اللہ وہ بشارتین کیا ہین۔ تو آپ نے فرمایا کہ وہ سچے خواب ہین جن کو مومن دیکھتا یا دیکھایا جاتا ہے۔"

پھر مصنف کتاب فرماتے ہین کہ مین قاہرہ مین شیخ شہاب الدین بن نعمتہ المقدسی الحنبلی سے ملا۔ جو علم تعبیر کے امام تھے۔ لوگ اس علم مین اُن سے ہدایت پاتے تھے حتی کہ معانی مشکلہ کے حل کرنے مین مخلوق اُن کی تعبیر کی پیروی کرتی تھی، اُن کا نام ونشان بہت مشہور اور ہر جگہ انہین کی ذات قدسی صفات کا تذکرہ رہتا تھا۔ مین نے اپنے زمانۂ قیام مین ان سے نادر نادر تعبیرین سنین اور مدت مدید تک حاضر خدمت رہکر مختلف علوم مروجہ اور خصوصًا علم تعبیر حاصل کرتا رہا۔ اگرچہ شیخ کے مقابل ہونا تو امر مشکل ہے مگر محض تائیدایزدی اور اُس دانائے راز کے فضل وکرم سے اس فن مین دو کتابین بعبارت نیشاپوری تصنیف کین اور پھر کتاب بدرمنیر کے طرز پر کتاب مرتبتہ العلیا فی تعبیر الرویا کو تصنیف کیا اور اس مین وہ تمام علوم درج کردیے جو شیخ سے سیکھے تھے اور وہ تمام تعبیرین جو شیخ سے منقول تھین اس مین جمع کردین۔ چنانچہ ان تعبیرون مین سے بعض کی وجہ ظاہر ہے اور بعض کی نہین معلوم ہوتی۔ اور شیخ نے بھی ظاہر نہین فرمایا۔

مین نے اس کتاب کا نام مرتبتہ العلیا فی تعبیر الرویا رکھا ہے جو شخص اسکا غور سے مطالعہ کریگا اور اچھی طرح آزمائیگا وہ جان لیگا کہ مصنف نے کیسی سخت محنت برداشت کی ہے اور کیا کیا نادرات جمع کردیے ہین۔ خدا تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم کو سہو وخطا سے بچائے اور ثواب دارین نصیب کرے آمین ثم آمین۔

آغاز کتاب

یہ کتاب ایک مقدمہ اور سترہ ابواب پر مشتمل ہے اور مقدمہ کی چھ فصلین ہین -

مقدمہ

فصل اوّل. حقیقت نفس - جاننا چاہیئے کہ نفس کے حقیقی معنی مین بڑا اختلاف ہے - شیخ شہاب الدین القرافی نے فرمایا کہ امام تقی بن دقیق عبداللہ کہا کرتے تھے کہ انھون نے ایک کتاب حکیمون کی لکھی ہوئی دیکھی تھی جس مین حقیقت نفس پر تین سو قول تھے - ابن سیرین کا قول ہے کہ اس بارے مین کثرت اختلاف سے بڑھکر کثرت احتمالات ہے - بعض علمائے اسلام نے اختلاف کیا ہی کہ آیا حقیقت نفس مین فکر کرنا جائز بھی ہے یا نہین - بعض عالم تو منع پر حجت لاتے ہین اور دلیل مین آیت **قل الروح من امر ربی** کو پیش کرتے ہین اور بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کو ظاہر نہین کیا - مین کہتا ہون کہ آیت مذکورہ بالا کے جب یہ معنی نکلتے ہین کہ روح حکم پروردگار ہے تو ہم کو زیادہ تلاش نہین کرنی چاہیئے، اگر خدا کو روح کا راز ظاہر کرنا ہوتا تو اپنے نبی پر ظاہر کرتا بحضور ختمی آپ سے بڑھکر

سلہ (اے محمدؐ) تو کہہ دے کہ روح میرے پروردگار کے امر سے ہے الخ -

کون تھا جس کو یہ قدرت ہو کہ مسئلہ روح کو اچھی طرح سمجھ سکے۔ لیکن حقیقت نفس کی دریافت کو جائز رکھنے والے کہتے ہین کہ اللہ تعالےٰ امتیون کو اس مسئلے مین غور و خوض کرنے سے منع کرتا ہے نہ عالمون کو امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کا مدار بھی اسی پر ہے۔ اختلاف کرنے والے کہتے ہین کہ آیا نفس کی پیدایش جسم کی پیدایش و ترکیب کے موافق ہی اور جسم کی ساتھ ہی فنا ہو جاتی ہے، اور کیا نفس کی مثال جسم کے ساتھ ایسی ہے جیسے نقش بھی کپڑے کے ساتھ کہ جب کپڑا فنا ہوتا ہے تو جو نقش و نگار کپڑے پر ہوتے ہین وہ بھی کپڑے کے ساتھ ہی فنا ہو جاتے ہین آیا نفس کسی اور شکل سے باقی رہتا ہے ؟ اور آیا یہ جوہر ہے یا عرض ؟ اکثر محققین و متاخرین کہتے ہین نفس جسم نورانی ہے اور مانند شعلے کے تمام بدن مین پھرتا ہے۔ جیسے خوشبو پھول مین اور آگ کی حرارت کباب مین اور یہ تمام جسم مین ہے۔ اس کی دلیل آیت کریمہ[1] فلولا اذا بلغت الحلقوم سے لائی جاتی ہے۔ کیونکہ اگر تمام جسم مین جان نہ ہوتی تو یہ ارشاد کیون ہوتا۔

مجھ سے ابو محمد مرجانی نے کہا کہ اُن سے شیخ صالح ابی طالب مکی کہتے تھے کہ "مین ایک ولی کی نزع کے عالم مین موجود اور سرہانے بیٹھا تھا، یکایک میری صورت ولی کی سی ہو گئی۔ جب ولی کا انتقال ہو گیا اور اُنکی

[1] ترجمہ جبکہ جان حلق تک پہنچے یعنے دم آخر۔

جان کو اوپر لیجانے لگے تو میری جان بھی ساتھ ساتھ چلی گئی یہان تک کہ آسمان دنیا کے دروازے پر پہنچے وہان ایک فرشتہ کہڑا تھا ہکو دیکھکر ہٹ گیا اور ولی کی جان سے کہا کہ تو اندر آ۔ جب ولی کی جان اندر جانے لگی تو میرے نفس نے بھی اندر داخل ہونے کا قصد کیا۔ مگر فرشتے نے کہا "نہین تمہارا وقت ابھی نہین آیا۔ تم اپنے وقت پر آنا۔ میری جان واپس آئی دیکھا تو تمام لوگ میرے جسم کے اطراف بیٹھے ہین، کوئی کہتا ہے کہ یہ شخص بے ہوش ہے اور کوئی کہتا ہے کہ مرگیا ہے۔ اس حالت مین میری جان جسم مین داخل ہوئی، مین اُٹھ بیٹھا اور سارا قصہ لوگون کو سنایا۔

جالینوس کہتا ہے کہ ہم نے جسم مین نفس کا بہت تجسس کیا مگر اس کا پتہ نہ چلا اس لیے کہ اگر اسکی کوئی حقیقت ہوتی تو لازم آتا کہ جب کوئی عضو کٹ جائے یا کسی وجہ سے جدا ہو جائے تو نفس بھی کامل نہ رہے۔ لیکن جب ایسا نہین ہے تو ممکن نہین ہے کہ نفس تمام جسم مین ہو۔

دلیل اول مین کہتا ہون کہ جسم کے کسی عضو کے کٹ جانے سے جان کے عضو کا کٹ جانا اور نفس کا ناقص ہو جانا لازم نہین آتا۔ اور یہ دلیل نفس کے جدا ہونے کے بطلان پر صادق نہین آتی۔ کیونکہ آئینہ مٹی اور غاسول سے بنتا ہے۔ لیکن اگر آئینے مین یہ چیزین ڈھونڈی جائے تو نہین ملینگی۔

دوسری دلیل یہ کہ اجسام شفاف و لطیف نظر نہین آتے جیسے ہوا کہ چاہے کتنی آندہی چلے۔ یہ نظر نہین آتی اور بعض وقت کسی عضو کے کٹ جانے سے جان قبض بھی ہو جاتی ہے تو اس سے یہ لازم نہین آسکتا۔ کہ ہر ایک عضو کے شکست کے ساتھ جان کا عضو بھی شکستہ ہو اور کبھی اجزاے نفس بھی متفرق ہو جاتے ہین جیسے حکایت گذشتہ ابن طاہر۔

جاننا چاہیئے کہ نفس۔ روح۔ قلب اور عقل یہ چارون نام جان کے ہین۔ **نفس** اسلئے کہ اس مین خواہشات و شہوات ہین۔ **روح** اسلئے کہ جسم اس کے سبب سے قایم ہے۔ **قلب** اسلئے کہ اس مین تقلب ہوا کرتا ہے۔ **عقل** اس لئے کہ اس مین ادراک ہے اور اپنے علم سے ہر شئے کو جان سکتی ہے اور عقل علم کو کہتے ہین۔

اللہ تعالے نے جسم کو اس لئے پیدا کیا تاکہ جان سے اسکا تعلق قایم ہو کر انسان باہوش جاندار بنے اور معارف ربانیہ حاصل کرے جو عین سعادت ابدی ہے اور اس مین اس کو حواس خمسہ دیئے یعنے۔ سونگھنا چکھنا۔ دیکھنا۔ سننا اور چھونا۔ اور اسی طرح دماغ مین بھی پانچ حواس بخشے۔ پہلی قوت مدرکہ۔ دوسری قوۃ مصورہ۔ تیسری قوۃ خیالیہ چوتھی قوۃ اسمیہ۔ پانچوین قوۃ حافظہ اور اس بارے مین اختلاف کیا گیا ہے کہ آیا یہ حواس مثل جاسوسون کے ہین یا نہین۔

خداے تعالی نے نفس کو جسم کے تمام اعضا پر بادشاہ بنایا ہے دل کو تخت کے مانند اور حواس مذکورہ صدر کو مثل خدام۔ نیند کو موجب راحت

اور خلوت کو سبب دفع کلفت۔ اور قوت خیالیہ کو مثل آئینہ۔ چونکہ نفس بھی مانند آئینے کے ہے۔ اس لئے جب آدمی سوجاتا ہے تو لوح محفوظ سے اس کا نفس مقابل ہوتا ہے اور جو کچھ خیر و شر اس پر یا کسی اور پر گذرنے والے ہوتے ہین وہ ظاہر ہو جاتے ہین۔ اور جب وہ کیفیات اس کے نفس پر ثبت ہو جاتی ہین تو قوت خیالیہ پر آثار مخصوصہ کا نقش ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے کیفیت تصور پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر قوت حافظہ کی مدد اور عمل سے وہ بات کو یاد رکھتا ہے۔ اور جب ہوشیار ہوتا ہے تو فقط تصور و خیال کی وجہ سے وہ خواب یاد رہ جاتا ہے۔

امام فخرالدین ابن خطیب نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے نفس ناطقہ کو عالم افلاک پر چڑھنے اور لوح محفوظ دیکھنے کی قدرت دی ہے۔ پس جس بات کو اللہ تبارک و تعالیٰ دکھانا چاہتا ہے۔ بندہ نیند مین دیکھتا ہے۔ کیونکہ جب بندے کی مشغولیت بدن کے انتظام و تدبیر سے کم ہو جاتی ہے تو یہ بات نصیب ہوتی ہے کہ غیب کی باتین خواب مین دیکھ سکے۔ اس کے بعد بندے کے ادراک کے مناسب حال آثار مخصوصہ اترتے ہین۔ یہان تک کہ وہ آثار اس کے مدرکات پر قایم و باقی رہ جاتے ہین۔ چنانچہ اس کیفیت کو علم مسمریزم و علم توجہ جاننے والے اچھی طرح سمجھ جائین گے۔

ا۔ جو نفوس قوی ہوتے ہین وہ خواب اس طرح دیکھتے ہین۔ کہ گویا کوئی بیداری مین دیکھتا ہے۔ اور ہر بات معلوم ہو جاتی ہے۔ بن وقت

آدمی پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور نیم خوابی یعنے اونگنے کی حالت مین غیب منکشف ہو جاتا ہے اسی حالت مین کبھی تعبیر مل بھی جاتی ہے اور کبھی نہین بھی ملتی۔ چنانچہ مصنف کتاب پر بھی ایسا ہی واقعہ گزر چکا ہے۔

۲۔ بعض لوگون کو حالت نیم خواب مین کوئی چیز دیجاتی ہے۔ جب وہ ہوشیار ہوتے ہین تو اپنے ہاتھون مین اُس چیز کو دیکھتے ہین۔ مثلاً ایک شخص مدینۂ منورہ زادہا اللہ شرفاً مین روضۂ مطہرہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین حاضر ہوا۔ اور بعد درود وسلام اسپنے فقر وفاقہ کی شکایت کرنے لگا۔ یکایک اس پر نیند کا غلبہ ہوا دیکھا کہ آنحضرتؐ نے اس کو ایک روٹی عنایت فرمائی اسی حالت مین تھوڑی سی روٹی کھا گیا اور تھوڑی اس کے ہاتھ مین رہ گئی۔ جب ہوشیار ہوا تو اپنی ہاتھ مین روٹی دیکھی۔

۳۔ محمد بن عبد اللہ سے ایک مرد ثقہ نے روایت کی کہ ان کو خواب مین سات دانے کھجور کے ایک مرد صالح نے دئے۔ جب وہ بیدار ہوئے تو کھجورین دیکھین موجود تہین۔

۴۔ شاہ عبد الرحیم صاحب محدث دہلوی کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین اپنی دو موئے مبارک عنایت فرمائے جب ہوشیار ہوئے تو دونون موئے مبارک اپنے پاس دیکھے، زندگی بھر وہ بال ان کے پاس رہے اور بطور متبرک آپکے دونون فرزندون کے حصے مین آئے۔ عجیب وغریب بات یہ ہوئی کہ چھوٹے فرزند کے پاس کا

موئے مبارک غائب ہوگیا۔ اور بڑے فرزند شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے جس ڈبیہ مین اپنے حصے کا موئے مبارک بند کرکے صندوق مین رکھا تھا۔ اس ڈبیہ مین ایک بال کی جگہ دو بال ہوگئے۔ پس چھوٹے فرزند لاولد گذر گئے۔ اور بڑے فرزند شاہ ولی اللہ صاحب کے اولاد ہوئی۔ اور میراث علم بھی انھین کی اولاد مین آئی۔

فصل دوسری

حقیقت خواب

اور وہ ایک علم ہے۔ جس سے آدمی عالم نوم مین آئندہ ہونیوالے واقعات کی اطلاع پاتا ہے۔

امام غزالی نے فرمایا ہے کہ ارواح لوح محفوظ کو نہین دیکھتے البتہ اس کی مثالین جو دیکھنے والے کی طرف آتی ہین یعنے جو حالت گذرنے والی ہو۔ اس کی شبیہ خواب مین نظر آتی ہے۔ اگر کوئی آدمی کسی قسم کا کام کرکے سوگیا ہو یا سونے والے کی نزدیک دوسرے لوگ کچھ باتین یا کام کررہے ہون۔ اور خوابیدہ شخص ویسا ہی دیکھے اور اسے خواب سمجھے تو اس کو خواب نہین کہین گے۔ لیکن کبھی ایسی باتون کا جو سونے والے کے اطراف یا قریب ہو رہی ہون۔ خواب مین دیکھنا اعتبار بھی رکھتا ہے۔

مثلاً ثابت بن شمّاس کا قصہ جو جنگ سلیمہ مین شہید ہونے کے بعد ایک صحابی کے خواب مین آئے اور کہا کہ مین تجھے ایک وصیت کرتا ہون اس کا خیال رکھ اور ضائع نہ کر۔ جب کل مین شہید ہوا تو ایک مسلمان نے جس کا ڈیرہ سب کے بیچ مین ہے اور اس کے پاس فلان شکل کا گھوڑا ہے۔ میری زرہ لے لی اور اب وہ اسپر بیٹھا ہے۔ پس تو خالد بن ولید کے پاس جا اور کہہ کہ اس شخص سے میرا زرہ لے کر مدینہ مین خلیفہ کے پاس لیجا اور کہو کہ مجھ پر چار سو درم کا قرض ہے زرہ کو بیچ کر ادا کر دین۔ جب صحابی بیدار ہوا تو جا کر خالد بن ولید سے اپنا خواب بیان کیا انہون نے زرہ برآمد کرائی اور خلیفہ کے حضور پیش کر کے سارا ماجرا بیان کیا۔ خلیفہ نے حسب وصیت ثابت بن شمّاس کا قرض زرہ بیچکر ادا کر دیا۔ لیکن ایسا اتفاق سوائے ثابت بن شمّاس کے اور کسی کے لئے نہین ہوا۔

فصل تیسری

خواب کی قسمین

اور یہ پانچ ہین۔

قسم اوّل۔ خواب کی صحت و فساد کے اعتبار مین۔ خواب یا صحیح ہوگا یا فاسد۔ صحیح وہ خواب ہے جس کو آدمی علانیہ دیکھے۔ اور

فاسد وہ جس کو علانیہ نہ دیکھے اس کی پانچ نوعین ہین۔

نوع اول۔ حدث جب آدمی کو حدث ہو جاتا ہے[۱] تو خواب فاسد دیکھتا ہے۔ یا اس کے خیال مین جو بات ہو اس کو دیکھتا ہے جیسے خیال محبوب مین سو گیا اور وصل میسر ہوا۔ یا جو چیز طلب کرتا ہو اسے خواب مین پائے تو ایسے خوابون کا اعتبار نہین ان کو فاسد کہتے ہین۔

نوع دوم۔ ظہور عادات یہ کہ انسان جو پیشہ کرتا ہو یا جو عادتی کام ہون انھین مین بحالت خواب بھی مشغول ہو جاتا ہے۔

مثلاً خواب مین موذن اذان دے۔ قاری قراءت کرے، مطرب نغمہ گائے اور بڑھئی صندوق بنائے اور سنار کوئی زیور گھڑے تو ایسے خوابون کا بھی اعتبار نہین ان کو بھی فاسد کہتے ہین۔

نوع سوم۔ ارجاف یہ کہ انسان خواب مین بے اصل باتین دیکھے جیسے گدھے کی پیٹھ پر درخت اُگا۔ اور ایسی ہی مہمل بے معنی بات دیکھی جائے تو اس کا بھی اعتبار نہین۔

نوع چہارم۔ تخیل۔ یہ کہ آدمی کو پہلے سے کسی بات کا خیال بندھا ہوا ہو اور اسی کو خواب مین دیکھے جیسے ایک شخص نے دیکھا کہ وہ عبدالحق بن سلیمان کے خچر پر سوار ہے اور اندھیرے اُجالے مین

---

[۱] یعنی جب انسان ناپاک ہو۔

چل رہا ہے مصنف کتاب نے تعبیر دی کہ شاید تو اوس خچر پہ سوار ہونے کا قصد کر کے سو گیا تھا۔ اس نے کہا کہ جی ہان تو جواب دیا کہ اس خواب کا کچھ اعتبار نہین ۔

نوع پنجم خلط ۔ یہ کہ انسان مین کسی خلط کے بڑھ جانے سے آدمی اسی خلط کے مزاج کے موافق خواب دیکھتا ہے ۔ جیسے لہو بڑھ جائے تو کھیل کود وغیرہ کے خواب دیکھے گا۔ اگر صفرا غالب ہو تو زرد چیزین مثل آگ اور دھوئین کے دیکھے گا۔ اگر بلغم بڑھ جائے تو باران و برف و بجلی وغیرہ دیکھے گا۔ اور جو سودا غالب ہو گا تو سیاہ و تاریک چیزین دیکھے گا۔ پس ایسے خوابون کا بھی اعتبار نہین

ابن سرین فرماتے ہین کہ خواب دیکھنے والے کے خواب مین اگر مذکورہ فسادون مین سے کوئی فساد ہو پھر بھی خواب فاسد دیکھے تو تعبیر فاسد آئے گی۔ مگر کبھی صحیح بھی آتی ہے ۔

قسم دوم ۔ اعتبار خیر و شر۔ اور اس کے چار اسباب ہین۔

سبب اوّل ۔ یہ کہ خواب مین بھلائی دیکھی اور اسکی تعبیر بھی بھلی آئی۔ جیسے خواب مین دودھ پینا یہ خواب اور اس کی تعبیر دونون نیک ہین۔ اسی طرح سفید یا پاکیزہ کپڑے پہننا وغیرہ

سبب دوم ۔ بالعکس مثلاً خواب مین برائی دیکھی اور تعبیر بھی بری آئی جیسے سانپ کا کاٹنا یا آگ سے جلنا جسکی تعبیر دشمن سے ضرر پہنچنے کی ہے ۔

سبب سوم۔ خواب مین برائی دیکھی مگر تعبیر نیک آئی۔ مثلاً سولی پر چڑھنا۔ اگر الٹا لٹکایا ہوا یا ننگا نہ ہو تو تعبیر بلندی مرتبہ کی ہے اور اگر ننگا ہو مگر کوئی نہ دیکھے یا وہ لوگون کے سامنے ننگا نہ ہو تو بھی اچھی آئے گی۔

سبب چہارم۔ خواب نیک اور تعبیر بُری۔ ابن سرین نے کہا اگر پھولون کی خوشبو سونگھے اور ذوق سے آہ کہے تو تعبیر بری آئے گی۔ کیونکہ مصیبت کے وقت بھی آہ کہتے ہین۔ دوسرے لوگ اسکی تردید کرتے ہین۔

ارتیس نے مجھ سے کہا کہ مین نے خواب مین گلاب کا پھول سونگھا مین نے جواب دیا کہ تم پر کوئی مصیبت آئے گی سفید رنگ حیوان سے۔ چنانچہ ان کے پاس ایک سفید رنگ گھوڑا مر گیا۔ اور انھین بڑا قلق ہوا۔ میرے نزدیک خوشبو سونگھنا بہتر ہے اور اسکی تعبیر فرحت و سرور ہے مگر اس کے ساتھ تنگی بھی ہے۔ جیساکہ ہم ابن سیرین کے اقوال مین بیان کر آئے ہین۔

قسم سوم۔ تعبیر کے جلد یا بدیر بر آنے کے اعتبار مین یہ تین طرح سے ہے۔

طرح اوّل۔ خواب نیک ہون یا بد بعض وقت فوراً تعبیر ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے آدمی کو چاہیئے کہ جب بُرا خواب دیکھے تو خدا سے پناہ مانگے اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی تسبیح

پڑھے۔ کروٹ بدلے اور کھنکار کر تھوکے اور سو جائے ایسا کریگا تو خواب کی برائی دفع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ جیسا صاحب السجن حضرت یوسف علیہ السلام نے سردار ساقی کو جو آپ کے ساتھ قید خانے مین تھا۔ تعبیر دی تھی۔ سردار ساقی نے خواب دیکھا کہ وہ ایک باغ مین ہے اور ایک رسی مین تین ڈالیان انگور کی لٹکتی ہین اور ہر ڈالی مین تین خوشے لگے ہوئے ہین اور ساقی انکا شربت پیالے مین نچوڑ کر بادشاہ کو پلا رہا ہے۔ حضرت یوسف نے تعبیر دی کہ وہ رسی تیری حالت کی درستی ہے۔ تو تین روز کے اندر قید سے نکلے گا اور ساقی گری کے سابقہ خدمت پر بحال ہو گا۔ اور ڈالی بھی قرب بادشاہ پر دلالت کرتی ہے۔

طرح دوم۔ دیر سے تعبیر آنے کی مثال وہ خواب ہے جو حضرت یوسف علیہ السلام نے سات برس کی عمر مین دیکھے تھے اور بہت دیر کے بعد تعبیر ظہور مین آئی۔

طرح سوم۔ تعبیر کے جلد اور دیر سے بر آنے کے شرایط مین اور وہ یہ کہ اگر خواب اول شب مین دیکھے تو تعبیر بدیر آتی ہے۔ وسط شب کے خواب کی تعبیر متوسط مدت مین آتی ہے اور وقت صبح جو خواب دیکھا جائے اس کی تعبیر جلدی آتی ہے۔ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اول شب مین خواب دیکھا گیا اور تعبیر جلد آئی۔ اور پچھلی رات کو دیکھا تو تعبیر دیر سے آئی۔

قسم چہارم - ایک خواب کی متعدد تعبیرین اور بالعکس وہ یہ کہ بعض وقت ایک خواب کی دو تعبیرین بھی آتی ہین - ایک اچھی اور دوسری بُری یا دونون بھلی یا دونون بُری - یہ بھی چار طرح پر ہے -

طرح اوّل - خواب کی تعبیر پہلی بھی بہتر اور بعد بھی بہتر جیسے دودھ پینا یا شہد یا روٹی کھانی وغیرہ -

طرح دوم - خواب کی تعبیر پہلی بُری بعد بھلی یعنے برائی حاصل ہوکر بھلائی ملے جیسے کہ ترنج کہ اس کا پوست گرم مغز شیرین و سرد ہے بیج پھیکا اندر ہے تلخ اور اس کی تعبیر بھی ایسی ہی بد و نیک پر شامل ہے اسی طرح انار کہ پوست اسکا کسیلا مغز شیرین اور تخم پھیکا ہے - ابن سرین نے اس مسئلے کو ایک شخص پر آزمایا - اس شخص نے خواب مین ایک ہڈی دیکھی کہ وہ اسکا گودا اور اوپر کا گوشت کھارہا ہے ابن سرین نے کہا کہ تجھے پہلے دولت ملیگی پھر افلاس آجائے گا - اور پھر دوبارہ دولت حاصل ہوگی - کیونکہ گوشت اور گودا مال ہے اور گوشت اور گودے کے درمیان ہڈی ہے جو علامت افلاس ہے کہا گیا کہ خواب دیکھنے والے پر موافق تعبیر واقعات گزرے -

طرح سوم - پہلے مصیبت بعد کشادگی - جیسے خواب مین جوز دیکھنا کیونکہ اگر کوئی شخص خواب مین جوز دیکھے تو اس کی تعبیر مصیبت کے بعد راحت ہے - اور کبھی ایسا مال ملنے کو بھی تعبیر ہوتی ہے - جس سے دشمنی پیدا ہو -

طرح چہارم ۔ پہلے راحت وکشادگی بعد از ان تنگی و مصیبت جیسے کھجور و کشمش کہ ان کا چھلکا شیرین ہوتا ہے اور بیج پھیکے اور زرد آلو کے دیکھنے سے بیماری کی تعبیر ہے ۔ کیونکہ وہ سوکھا میوہ ہے اور اس کے استعمال سے دانتون کا خوف ہے ۔

قسم پنجم ۔ اتحاد و اختلاف ۔ خواب کئی شکلون کے ہوتے ہین ۔ مگر ان سب کی تعبیر ایک ہی ہوتی ہے جیسے کوئی دیکھے کہ مادہ خچر گم ہوگیا یا قلم جاتا رہا ۔ یا کرسی ٹوٹ گئی یا انگوٹھی کھو گئی یا کسی نے اپنی جورو کو طلاق دیدی ۔ ان سب خوابون کی تعبیر زوال منصب و نقصان رسی ہے ۔ اگر کوئی دیکھے کہ آفتاب کو گہن لگا ہے ۔ اور دوسرے نے دیکھا کہ دریا پھٹ گیا ۔ تیسرے نے دیکھا کہ پہاڑ گر پڑا اور چوتھے نے دیکھا کہ نہر بند ہوگئی ۔ ان سب خوابون کی تعبیر ایک ہوگی ۔ یعنے کسی بادشاہ یا عالم یا کسی عہدہ دار جلیل القدر کی موت سے تعبیر کیجائے گی ۔

ایسی صورت جس مین خواب تو ایک ہو لیکن تعبیرین متعدد ہون وہ پانچ سببون پر مشتمل ہے ۔

سبب اول ۔ اختلاف لغات ۔ مثلاً سفرجل کہ زبان فارسی مین اس کو بہی کہتے ہین ۔ اور فارسی لغت مین لفظ بہی مشترک ہے ۔ درمیان سفرجل اور بہتری کے ۔ پس اگر اہل فارس خواب مین بہی دیکھین تو تعبیر بہتری سے ہوگی ۔ اور فارسی لغت جاننے والے کو بھی یہی تعبیر دیجائے گی ۔ اور بسا اوقات لڑکی کی تعبیر دیجائے گی ۔

لیکن عربون کے لئے جو صرف عربی لغت جاننے والے ہون سَفَرجَل
یعنے سفر بزرگ سے تعبیر کیجائے گی۔ کیونکہ یہ دلیل سفر حج و سفر جہاد کو ہی
اور اگر سفر جل کے جیم کو حائے مہملہ سے بدل دین تو حَل ہو جائے گا جس سے
مراد حل عقدہ ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا مُعَبِّر سے کہے کہ مین نے
خواب مین سَفَرجل دیکھی تو اہل عرب کے لئے تعبیر سفر اور جلا وطنی
ہوگی۔ کیونکہ کہنے والا کہے گا کہ اِنّی رَایتُ سَفرجلا۔ چنانچہ اسی مضمون پر
ایک عرب شاعر اپنے دوست کو لکھتا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے
اے دوست بہیج مجھ کو نہ تحفہ سفر جلا ؎ اول سَفَر ہے اسکے اور آخر مین ہے جلا[١]
ہمارے نزدیک سفرجل کے دیکھنے کی تعبیر غم سے نجات اور فرحت
و انبساط ہے کیونکہ اس کے کھانے سے فرحت ہوتی ہے۔

سبب دوم۔ اختلاف دین جیسے مردار کھانا اور شراب
پینا وغیرہ۔ اگر خواب دیکھنے والا ان چیزون کے حرام ہونے کا اعتقاد
رکھتا ہو تو مال حرام ملنے کی تعبیر ہوگی۔ لیکن اگر وہ ان چیزون کو حرام
نہ جانتا ہو تو مال حلال سے تعبیر ہوگی۔ ایسی ہی تعبیر زنا کی ہے۔ لیکن
بعض فرقہائے ہنود مین یہ بہت نیک کام ہے۔ وہ اس کو حصول
ثواب کا ذریعہ سمجھتے ہین۔ پس لوگ کوئی ہندو خواب مین اپنے کو
زنا کرتے دیکھے تو اس کے دین مین بہتر ہے۔ اور یہی تعبیر آگ کو

[١] یعنی جلا وطنی۔

سجدہ کرنے کی اہل ہنود کے لئے ہے۔

سبب سوم۔ اعتبار عادت۔ مثلاً حمام مین اپنے کو ننگا دیکھنا بہتر ہے۔ اور لوگون کے سامنے ننگا ہونا بُرا۔ اور بدنام ہونیکی تعبیر ہے۔ ڈاڑھی منڈوانا واسطے نصاری و اہل ہنود کے اور ان مسلمانون کے لئے جو ڈاڑھی منڈوایا کرتے ہین نیک ہے۔ اسی طرح ریشمی کپڑے پہننے۔ سونے چاندی کا زیور استعمال کرنا ان لوگون کا جو جائز جانتے ہین مفید اور اس کی تعبیر دولتمندون کی قربت سے ہے۔ اگر میت زیور اور کپڑے پہنے تو بخشش کی نشانی ہے۔

سبب چہارم۔ اختلاف موسم۔ جیسے آگ تاپنا۔ دھوپ سینکنا یا گرم پانی استعمال کرنا وغیرہ اس قسم کے خواب اگر جاڑون مین واقع ہون تو تعبیر فائدہ اور عافیت کلی سے ہے۔ سرد امراض والے کو اور اگر یہی خواب گرمی کے موسم مین ہون تو مصیبت و طول مرض حرارت کی بیماری والے کو اور درخت سے فائدہ موسم بہار مین ہے۔ اور نقصان موسم خزان مین اور گرمی کے موسم مین درخت کے سائے مین بیٹھنا بہت مفید اور نیک ہے۔

سبب پنجم۔ اختلاف آدم۔ مثلاً اگر ایک ہی خواب کو کئی آدمی دیکھین تو ہر ایک کی تعبیر جدا جدا آئیگی۔ جیسے ہتیار باندھنا کہ وہ لشکری کے لئے زوال خدمت اور جنگ کی حالت مین باعث نصرت ہے۔ اور عابد کے لئے عبادت کے باطل ہونے کسی مطلب کے

فوت ہونے اور خوف دشمنان سے تعبیر ہوگی۔ اور نئے سفید خوبصورت کپڑون کا پہننا فقیہ اور صالح کے واسطے رفعت وبزرگی روزی پاک اور پرہیزگاری کی دلیل ہے۔ لیکن یہی خواب لشکری کے لئے بُرا ہے۔ کیونکہ وہ سفید لباس معزولی کی حالت مین پہنتے ہین۔ جب وردی چھن جاتی ہے اور میلے کچیلے کپڑے پہنے عالمون اور صالحون کے لئے بُرے اور تمام لوگون کے لئے بھلے ہین اور مادہ خچر پر سوار ہونا فقیہ کے لئے موجب بلندی رتبہ اور مجرو کے لئے نکاح ہونے کی تعبیر ہے۔ مگر باورچی اور دوکاندارون کے لئے بُرا ہے اور انار کی تعبیر بادشاہ کے لئے ملک فقیہ کے لئے ولایت، طالب روزی کے لئے روزی، مجرو کے لئے زوجہ، مسافر کے لئے مال اور جس چیز کو شدید احتیاج ہے وہی اس کی تعبیر ہے اور اس کے مانند بہت سی مثالین ہین۔ بوجہ عدم گنجائش نہین لکھی گئین۔

فصل چہارم

ایراد

جن خوابون کی تعبیر حضرت نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دی ہے اُن کو ایراد کہتے ہین۔

۱۔ حضور انور صلعم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ مین نے لوگونکو

دیکھا کہ کرتے پہنے ہوئے پھرتے ہین۔ کسی کا کرتا سینے تک کسی کا سینے سے اوپر تک ہے۔ ان مین عمرؓ کو دیکھا کہ وہ بھی کرتا پہنے ہوئے ہین جو ان کو لپٹا ہوا ہے۔ صحابہ نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کیا تعبیر ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ وہ لباس دین وایمان ہے

۲۔ ایک بار حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سیاہ بکرا دیکھا کہ کئی زرد بکرے اس کے تابع ہین اور وہ اکیلا سب کو گھیرے ہوئے ہے۔ آپ نے لوگون سے سوال کیا کہ اسکی کیا تعبیر ہے استنے مین حضرت ابوبکر تشریف لائے آپ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ وہ عرب وعجم ہین کہ تابعداری کرین گے آپکی تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی تعبیر مجھے فرشتے نے دی تھی۔

۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خواب دیکھا کہ آپ رافع کے گھر مین ہین وہان رطب ابن طاب آیا تو آپنے تعبیر دی کہ ہمارے دین مین رفعت ہمارے دین مین عافیت اور ہمیشہ خوشبودار رہا یعنے پھیلا دین ہمارا۔ یہ تعبیر آپ نے اشتقاق کے طریقے سے دی تھی۔

۴۔ ایک دفعہ حضرت خاتم المرسلین نے خواب ملاحظہ فرمایا اور بیان کیا کہ مین نے کالے بکرون کے لئے ڈول سے پانی کھینچا اس کے بعد ابوبکر نے ایک یا دو ڈول کھینچے لیکن ان کے کھینچنے مین ضعف تھا۔ ان کے بعد عمرؓ نے اس ڈول کو لیا تو وہ ڈول بڑا ہو گیا۔

پس اسے عمر میں نے چند نفیس لوگوں کو دیکھا کہ تیرے آگے چلتے ہیں تعبیر یہ تھی کہ خلافت حضرت ابوبکر صرف دو سال تک ناتوانی کے ساتھ چلی۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ نے بشان و شوکت تمام خلافت کی۔

ایک مرتبہ حضور ختمی مآب نے خواب میں دیکھا کہ ابوجہل نے کوئی چیز آپ کے ہاتھ فروخت کی چنانچہ ابوجہل کا بیٹا عکرمہ ایمان لایا یہ مثال ایک شخص کی تعبیر دوسرے شخص سے آنے کی ہے۔

۶۔ ایک دفعہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خواب دیکھا کہ آپ ایک جماعت میں ہیں لوگ آپ کے لئے ایک پیالہ دودھ سے بھرا ہوا لائے اور آپکے سامنے رکھدیا۔ یکایک اس قدح میں سے ہوا اٹھی حضرت ابوبکر نے تعبیر دی کہ اس سال طائف سے ہم کو کچھ برائی پہنچے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوبکر تم نے وہ بات بیان کی جس کا مجھکو حکم کیا گیا تھا۔

۷ ایک بار آپ نے خواب دیکھا کہ ایک کالی عورت پراگندہ بال کئے ہوئے مدینے سے نکلی اور حجفہ میں ٹھیر گئی۔ آپ نے فرمایا کہ وبا مدینے سے نکلکر حجفہ میں چلی جائے گی۔

۸۔ ایک روز حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کی کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے سینے میں دو و سیڑھیاں ہیں۔ جناب پیغمبر خدا نے ارشاد فرمایا کہ تو میرے بعد دو برس تک خلافت کرے گا۔

۹۔ ایک بار حضرت ابوبکرؓ نے حج کے لئے کعبہ شریف جاتیوقت

خواب دیکھا کہ حضرت رسول خدا اور صحابہ مکے کے قریب پہنچے تو اندر سے کتیان یعنے وہ سگ نکلین اور داخل ہونے سے مانع ہوئین - لیکن جب وہ کتیان بالکل نزدیک آئین تو پیٹھ پھیر کر بھاگین - درآنحالیکہ دودھ ان سے ٹپک رہا تھا - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان مین سے ایک کتیا چلی گئی - وہ تم سے اپنے ذوی الارحام کو پوچھتی تھین - پس اگر تم کو راہ مین ابوسفیان ملے تو اس کو نہ مارو -

۱۰ - حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین دیکھا کہ آپ کے ہاتھ مین دو سونے کے کنگن ہین - حضرت اس خواب سے رنجیدہ ہوئے وحی آئی کہ ان کنگنون پر پھونک مار آپنے پھونک ماری تو وہ اڑ گئے - آپنے تعبیر دی کہ یہ کنگن دو کذاب ہون گے میرے بعد - چنانچہ ایسا ہی ہوا - ایک اسود عنسی اور دوسرا مسیلمہ تھا -

۱۱ - عبداللہ بن سلام نے دیکھا کہ وہ ایک سونے کی زنجیر مین لٹکے ہوئے ہین - آنحضرت نے تعبیر دی کہ تو فطرت پر مریگا -

۱۲ - عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہم نے خواب مین کھجور کھائے آپ نے فرمایا کہ یہ حلاوت ایمان ہے -

۱۳ - ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ گویا وہ ایک شاداب باغ مین ہے - اس مین ایک دسترخوان بچھا ہوا ہے - اور اس باغ مین ایک ممبر ہے سات درجون کا - اسکے ساتوین درجے پر آنحضرت رسول اللہ صلعم تشریف رکھتے ہین اور لوگون کو دسترخوان پر بلاتے ہین - حضور نے

تعبیر فرمائی کہ وہ باغ جنت ہے۔ دسترخوان اسلام اور سات ذرجیکا ممبر دنیا ہے جس کے سات ہزار برس ہین چھ ہزار تو گزر گئے اور ساتوین ہزار مین مین ہون اور میرا لوگون کو پکارتا۔ اسلام اور جنت کی طرف بلاتا ہے۔ شاید یہ حدیث ضعیف ہے۔

۱۴- ایک شخص نے خواب مین چوبیس دینار پائے اور رکھدئے جب ان کو ملکر ڈھونڈا تو صرف چار دینار ملے۔ حضرت رسول اللہ نے فرمایا کہ تو جماعت چھوڑکر اکیلا نماز پڑھا کرتا ہے۔

۱۵- حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے عرض کیا کہ مین نے خواب دیکھا کہ میرے پاس ملک خیرہ کی بنی ہوئی ایک چادر ہے اور میرے سینے پر کپڑے کے دو ٹکڑے ہین۔ اسی حالت سے مین لوگون کے شور و غل مین ان کے ستر عورت کو روندتا ہوا داخل ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چادر سے مراد تمہارے دو بیٹے اور کپڑے کے دو ٹکڑے دو سال ہین جسمین تم خلافت کروگے اور شور و غل مین تمہارا لوگون سے وطی کرتے ہوئے داخل ہونا اسکی تعبیر آپس کی بات چیت ہے۔

۱۶- ام فضل کی رویت ہے کہ انھون نے ایک گوشت کا ٹکڑا آنحضرت کے جسم سے کٹ کر اپنے گود مین گرتے ہوئے دیکھا حضور نے فرمایا کہ یہ خواب بہتر ہے تیرے لئے یعنے فاطمہ کو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور انشاءاللہ تعالیٰ تیری گود مین ڈالا جائے گا۔ پس

امام حسین پیدا ہوئے اور آپ نے ام فضل کا دودھ پیا۔

۱۷۔ نخعی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وفد لے کر آیا اور کہا کہ مین نے راستے مین ایک خواب دیکھا کہ مین نے اپنے گھوڑے کو حی کے قبیلے مین چھوڑا ہے۔ اس نے ایک سیاہ بچہ جنا۔ جس کا رنگ سرخی مائل سفید داغ والا ہے تو آپ نے فرمایا کہ تیرے علاقے مین کوئی لونڈی ہے جس کو تو نے حی کے قبیلے مین چھوڑا ہے وہ حاملہ ہے وہ تیری نسل سے ایک لڑکا جنیگی۔ پھر اس نے دریافت کیا کہ رنگ سے کیا تعبیر ہے تو رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ نزدیک آ وہ نزدیک آیا تو آپ نے پوچھا کہ کیا تجھکو کوڑھ ہے جس کو تو چھپاتا ہی اُس نے کہا جی ہان۔ اور قسم اس قبیلہ کی جس کی طرف سے آپ نبی پر بھیجے گئے ہین۔ آج تک میرے کوڑھ کو کسی نے نہین دیکھا۔ اور نہ کسی کو اس کا علم ہے۔

فصل پنجم

آداب خواب پانچ ہین

ادب اوّل۔ یہ کہ اپنا خواب حاسد سے نہ بیان کرے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام سے کہا کہ اپنے بھائیون سے خواب بیان نہ کیجیو۔

ادب دوم۔ یہ کہ خواب کسی جاہل۔ مریض۔ لڑکے۔ بے علم عورت اور ہر ایک ناقص العقل سے نہ بیان کرے۔ خوف ہے کہ تعبیر بُری دین۔ اور نتیجہ بُرا ہو۔ کیونکہ جیسی تعبیر دیجاتی ہے ویسا ہی نتیجہ بھی بُرا نکلتا ہے۔ کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جیسی تعبیر دیجاتی ہے ویسا ہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز حدیث شریف مین آیا ہے کہ خواب اول تعبیر کے موافق ہوتا ہے۔ اور یہ بھی حدیث مین ہے کہ خواب اڑتا رہتا ہے جب تک اس کی تعبیر نہ ملے۔ اور جب تعبیر بھلی یا بُری ملجائے تو ٹھیر جاتا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک عورت حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مین حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی کہ خواب مین میرے ہان ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ اور گھر کا ستون گر گیا۔ اسوقت اس کا خاوند سفر مین تھا۔ پس آنحضرت نے فرمایا کہ تجھے ایک لڑکی ہوگی اور تیرا خاوند سفر سے آجائیگا۔ یہ سب واقعہ مطابق تعبیر پورا ہوا۔ اس کے بعد پھر دوبارہ عورت نے یہی خواب دیکھا اور حضرت کے پاس حاضر ہوئی۔ آپ نے مکرر وہی تعبیر دی۔ تیسرے بار اوس عورت نے پھر وہی خواب دیکھا اور بغرض تعبیر آئی وہان آنحضرت تشریف نہ رکھتے تھے اور حضرت ابو بکر بیٹھے تھے انہون نے سن کر تعبیر دی کہ تیرے ہان ایک لڑکی پیدا ہوگی۔ اور تیرا خاوند مرجائے گا۔ تھوڑی دیر مین آنحضرت تشریف لائے اور خواب سنا۔ پھر آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا خواب تو نے کسی سے

کہا ہے۔ اس نے عرض کیا جی ہان مین نے حضرت ابوبکر سے کھکر تعبیر لی ہے۔ اور سارا حال بیان کیا۔ آپ نے سن کر ارشاد فرمایا کہ جیسی تعبیر پہلے دیگئی ہے ویسا ہی ہوگا۔

ادب سوم - یہ کہ بے کم وکاست خواب بیان کرے جیسا کہ دیکھا ہے۔ اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے وہ قیامت کے روز درمیان دو جو کے بٹھایا جائے گا۔

ادب چہارم - یہ کہ جس طرح خفیہ دیکھا ہے اسی طرح خفیہ بیان کرے۔

ادب پنجم - یہ کہ شروع ماہ مین بیان کرے۔ اور مین کہتا ہون کہ مین نے یہ بات علم رویاء کی بہت سی کتابون مین دیکھی ہے۔ بہتو نکا قول کہ آدمی اپنا خواب بعد عصر نہ بیان کیا کرے اور نہ رات کو۔ کیونکہ آنحضرت صلعم نماز صبح کے وقت خواب سنا کرتے تھے اور تعبیر بھی دیتے تھے۔ اور شیخ شہاب الدین شروع ماہ مین بعد عصر کے خواب سنتے اور تعبیر دیا کرتے تھے۔

مُعبّر - یعنے تعبیر دینے والے کے آداب چھ ہین۔

ادب اوّل - یہ کہ خواب دیکھنے والے سے کہے کہ تو نے اچھا خواب دیکھا یا بہت اچھا یا بہت خوب وغیرہ۔

کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔ اسوقت جب کوئی شخص خواب بیان کرنا شروع کرتا تھا تو یہ فرمایا کرتے تھے۔

خیرًا تلقاہ و شرًا تتوقاہ وخیرٌ لنا و شرٌ لاعدائنا[۱]
فالحمد للہ رب العالمین ۔ اور پھر فرماتے تھے کہ کیا دیکھا ۔

ادب دوم ۔ یہ کہ تعبیر اچھی دیجاوے ۔ جیسا کہ حدیث مین وارد ہوا ہے ۔ کہ خواب تعبیر پر واقع ہوتا ہے ۔

ادب سوم ۔ یہ کہ اچھی طرح جی لگا کر سنے ۔ اور سمجھکر جواب دے ۔

ادب چہارم ۔ یہ کہ تعبیر دیر سے دے ۔ کیونکہ جس قدر دیر سے دیگا تعبیر جلدی آویگی ۔

ادب پنجم ۔ یہ کہ خواب کو لوگون سے چھپاوے ۔ کیونکہ وہ ایک راز اور امانت ہے ۔

ادب ششم ۔ یہ کہ خواب دیکھنے والے کی زبان سے سنے درمیانی واسطے سے لفظ کے بدلنے کا اندیشہ ہے ۔ اور لفظ کے بدلنے سے تعبیر بدل جاتی ہے ۔ اور معبّر کو لازم ہے کہ پہلے خواب کی بھلائی اور برائی کو دیکھے ۔ اگر خواب نیک ہو تو تعبیر دینے سے پہلے خوشخبری دے ۔ اور اگر خواب بُرا ہو تو تعبیر بُری نہ دے ۔ بلکہ ہر طرح اچھے معنی ڈھونڈے ۔ اور اگر کوئی تعبیر نیک اور کوئی تعبیر بد نکلے تو نیک کو ترجیح دے جیسا کہ کبوتر کا گھر مین داخل ہونا

---

[۱] تو نے نیکی پائی اور بدی سے بچا ۔ بھلائی ہمارے لئے اور بُرائی ہمارے دشمنونکے لئے ۔ پس سب تعریف واسطے خدا کے ہے جو سارے عالمونکا پروردگار ہے ۔

اگرچہ ظاہر مین برائی لیکن تعبیر اوس کی زوال مصیبت ہے۔ اور دیکھے
کہ باقی خواب مین کونسی چیز مرجح ہے۔ پس اگر خواب سے تعبیر نہ نکلے
تو خواب دیکھنے والے کا نام پوچھے اور تعبیر نکالے جیسا نام ہوگا
ویسی تعبیر نکلے گی۔

فصل ششم

وہ اسباب جن سے معتبر اپنی تعبیر پر اعتماد کرے

اور یہ اٹھارہ ہین۔ سبب اشاہت

اوّل۔ مشابہت تحقیق کہ خواب مثال ہین اور درمیان مثال اور
اصل کے صفات جسمانی مین ایک مشابہت ہوتی ہے۔ جیسے مال کی
مشابہت سانپ سے۔ پس اگر کوئی خواب مین سانپ دیکھے تو وہ
ضرور مال پائے گا۔ اور جیسے باغ کی مشابہت زوجہ سے وغیرہ۔
اور وہی مشابہت بعض وقت صفات نفسانی مین ہوتی ہے۔
یعنے اخلاق و عادات مین۔ اور کبھی مشابہت نام یا حرف کی لیجاتی ہی
جیسے کسی حرف کے نقطے بدلنے سے ایک دوسرا لفظ بن جائے
جیسے ایک شخص نے دیکھا کہ نارنج کے درخت مین کنجیان ہین تعبیر
یہ دیگئی کہ تاریخ کی کتاب مین کنجیان ہین۔ کبھی مشابہت نسبت کی
معتبر ہوتی ہے۔ مثلاً ایک نے دیکھا کہ انار کے درخت مین پانچ انار

لگے ہین۔ اس کی تعبیر یہ دی گئی۔ اس کی زوجہ کے پانچ بچے ہونگے۔ اور اسیطرح ایک شخص نے دیکھا کہ باؤلی کے سات سیڑھیاں ہین اور وہ پانی لینے اترا تعبیر دیگئی کہ اس کی بیوی کو سات ماہ کا حمل ہے۔

کئی مشابہت ایک خواب مین جمع ہونے کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص نے دیکھا کہ یوسف علیہ السلام تونس کے ملک مین کسی جہاز پر سوار ہوکر آئے ہین۔ مین نے تعبیر دی کہ شاید کوئی شخص تونس کے ملک کا مالک ہوگا جو چار مشابہتین یوسف علیہ السلام سے رکھتا ہوگا۔ اور ایسی ہی چار مشابہتین بادشاہ قسطنطنیہ مین تھین بدینوجہ کہ قسطنطنیہ جہاز کے مشابہہ ہے کیونکہ اس کے اطراف پانی ہے۔ دوسری مشابہت یہ ہے کہ یوسف کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم تھے اور وہ بادشاہ بھی ملک بن ملک بن ملک بن ملک تھا۔ تیسری مشابہت یہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے ایک کافر سے ایذا پائی تھی اور اس بادشاہ کے دادا ابراہیم نے بھی ایک بادشاہ سے ایذا پائی تھی جس کے کوئی ملک نہ تھا کہ استیلاء چڑ آیا تھا۔ چوتھی مشابہت یہ کہ بادشاہ بھی خوبصورت مثل یوسف علیہ السلام کے تھا۔ جب تعبیر خواب دیکھنے والے نے مجھ سے سنی تو اسکو یقین ہوا کہ ضرور یہ تعبیر وقوع مین آئے گی اور یہی سبب اس کے آنے کا ہوا یعنی جب اس بادشاہ نے سنا کہ کسی شخص نے تونس مین ایسا خواب دیکھا ہے تو اس کو ملک لینے کا شوق پیدا ہوا وہ آکر لڑا اور آخر کار قابض ہوا۔ اور یہی تحقیق ہوا کہ اس بادشاہ کی آخر عمر مین بھلائی حاصل ہوگی۔

۲- ابراہیم بن محمد قیروانی ایک دفعہ ایسے بیمار ہوئے کہ قریب المرگ ہوگئے۔
ایک روز انہوں نے خواب دیکھا کہ ایک تابوت سامنے رکھا ہے اس کا دروازہ کھلا اور ایک لڑکی گوری سفید کپڑے پہنے ہوئے تابوت کے اندر سے نکلی اور سلام کرکے چلی گئی۔ اس کے بعد اور ایک لڑکی زرد رنگ زرد لباس والی نکلی اور سلام کرکے چلی گئی۔ پھر کالی لڑکی کالے لباس والی نکلی اور سلام کرکے چلی گئی پھر سرخ رنگ کی لڑکی سرخ لباس پہنے نکلی اس کے ہاتھ میں طنبورہ تھا وہ آکر ان کے آگے کھڑی ہوئی اور طنبورہ بجانے لگی۔ ابراہیم بن محمد قیروانی نے ہوشیار ہوکر یہ خواب ابوالحسن قیروانی سے بیان کیا انھوں نے تعبیر دی کہ فصاد کو بلواکر فصد لو تم اچھے ہو جاؤگے۔ اس مجلس میں کئی طبیب بھی حاضر تھے کہنے لگے کہ اگر یہ شخص فصد لے گا تو مرجائیگا۔ لیکن ابراہیم کو تعبیر کا اعتقاد ہوگیا انھوں نے فصد لی اور اچھے ہوگئے۔ ابوالحسن سے لوگوں نے پوچھا کہ یہ تعبیر آپ نے کیا سمجھکر دی تو انہوں نے کہا کہ تابوت جسم انسان ہے اور لڑکیاں چار ہیں اخلاط اور سلام کرکے تینوں کا چلا جانا اس امر کی دلیل ہے کہ تین خلط جسم سے جاتے رہے اور سرخ رنگ کی لڑکی کا ٹھیر جانا اس امر کی دلیل ہے کہ خون بڑھ گیا ہے۔ اور طنبورہ بجانے میں آواز دمہوم کی نکلا کرتی ہے اور عربی میں دم خون کو کہتے ہیں تو اس سے ظاہر تھا کہ خون بہت ہوگیا ہے۔ فصد لیں۔

۳- شیخ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز ملک طاہر نے مجھے بلایا

جب مین گیا تو دیکھا کہ وہ مثل بید کے کانپ رہا ہے۔ اس نے بیان کیا کہ اس نے خواب مین قابلہ یعنی دائی جنائی کا کام کیا اور نصاریٰ کی بارہ عورتون کو جنایا۔ اور ان سے بہت اولاد بڑھی۔ شیخ نے تعبیر دی کہ اے امیر تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے۔ تمہارا عورت ہوجانا دلیل اس بات کی ہے کہ تم اپنے بھید کو چھپاتے ہو مگر وہ بھید ظاہر ہوگا اور تم نصاریٰ کے بارہ قلعے فتح کروگے کیونکہ عورت کے پیٹ سے مشابہت قلعے کی ہے اور اولاد سے مشابہت مال کی ہے۔ شیخ کی یہ تعبیر پوری ہوئی۔ جب امیر کو نصاریٰ کے بارہ قلعے مل گئے اور اپنے دارالسلطنت مین واپس آیا تو ابو طاہر نے شیخ کو بلوایا اور کہا کہ اس مین سے آدھا مال آپ کا ہے۔

ایک شخص نے خواب مین دن اور رات کو چرا کر بیچ ڈالا۔ شیخ نے تعبیر دی کہ تو نے کسی کا ٹاپاٹی کا دسترخوان چرا کر بیچا ہے مشابہت یہ کہ سفید دن کے مشابہ اور سیاہ رات کے مشابہ ہے اور ہر ایک دوسرے کا روف ہے

ایک شخص نے خواب مین جبرئیل علیہ السلام کو خریدا اور ایک پنجرے مین بند کیا ان کو بلی آکر کھا گئی۔ شیخ نے فرمایا کہ تو ایک ہدہد مول لے گا۔ اس کو بلی کھا جائیگی مشابہت اس مین رسالت کے لفظ کی ہے کہ جبرئیل رسول رب العالمین ہین اور ہدہد رسول سلیمان علیہ السلام۔

ایک شخص بیمار تھا اس نے خواب مین دیکھا کہ وہ خدا ہوگیا۔ شیخ نے تعبیر دی کہ تو پانچ روز کے بعد مرجائیگا یہ تعبیر مشابہت اعداد سے دیگئی کیونکہ

لفظ اللہ میں پانچ حرف ہین اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی باقی نہین رہتا مگر مرجانے کے بعد۔

ایک عورت نے دیکھا کہ نصاریٰ کے قلعے کھولتی ہے۔ شیخ نے فرمایا کہ تو قابلہ ہے اور زنا کے بچے جنواتی ہے۔ اس نے کہا سچ ہے۔

ایک عورت نے دیکھا کہ وہ داؤد علیہ السلام بن گئی۔ شیخ نے فرمایا کہ تو چھینٹ چھاپنے والی ہے اس مین مشابہت افعال ہے۔ یعنے داؤد بھی زرہ بناتے تھے جو حلقہ در حلقہ ہوتی اور پوشش کے کام آتی ہے اور چھینٹ بھی حلقہ در حلقہ ہوتی اور پوشش کے کام آتی ہے۔

ایک شخص نے ابن سیرین سے کہا کہ مین نے ایک خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ مین ایک طبق کھجور سے بھرا ہوا ہے اور اس پر رسّی ہے۔ جواب دیا کہ تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس نے کہا جی ہان تو فرمایا کہ نہ جا۔ کیونکہ رسّی کو عربی مین مقص کہتے ہین۔ اور دوسرے معنی مقص کے مت کہہ بھی ہین۔ اور کھجور کو تمر کہتے ہین اور صیغہ امر بھی ہے۔ پس اگر مع لون کو ملائین تو لا تمر نکلتا ہے جس کے معنی مت جا کے ہوئے۔

ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ ایک کوٹرا ناچتا ہی۔ اسکے ہاتھ مین گلاب کا پھول ہے اور وہ کہتا ہے وردۃ وردۃ نفف وردۃ شیخ نے تعبیر کہی تیرا کوئی جہاز دریا مین سفر کر رہا ہے وہ سو روز مین آئیگا۔ وردۃ عربی مین چالیس روز کو کہتے ہین۔ اور کوٹرے کا ناچنا جہاز کا چلنا ہے۔

ایک بادشاہ اپنے غنیم سے لڑنے گیا۔ ایک شہر کے ایک باشندے نے

خواب مین دیکھا کہ کوڑا بادشاہ کے خیمے پر کہڑا ناچ رہا ہے اور وردۃ وردۃ نفف وردۃ کہتا ہے۔ ایک معبّر نے تعبیر دی کہ سو روز کے بعد ایسی ہزیمت ہو گی کہ پھر کبھی فتح نصیب نہ ہو گی۔ جس طرح کوڑے کی پیٹ کبھی سیدھی نہین ہوتی۔

ایک شخص نے دیکھا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال فرمایا۔ مین نے تعبیر دی کہ فقیہ ابو عبداللہ بن یعقوب مرجائینگے۔

فقیہ ابو یحیی نے دیکھا کہ امیر انکو گھی اور شہد رکھنے کی جگہ لے گیا یہ تعبیر دی گئی کہ تم قاضی نکاح مقرر ہوگے۔ کیونکہ عبارت گھی کی رزق سے اور شہد کی نکاح سے ہے۔ کیونکہ نکاح سے عورت کا رزق مرد کو دینا پڑتا ہے

ایک شخص نے عامیون مین سے دیکھا کہ وہ مسجد تونس مین جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے اور قاضی مرگیا ہے اور وہ قاضی فقیہ ابو اسحاق کی شبیہ ہے تعبیر دی کہ ابو اسحاق قاضی ہون گے۔

مین تونس مین تھا اور ابن زیتون بیمار تھے ایک دن مینے دیکھا کہ مین مسجد زیتونیہ مین ہون اور میرے لئے میرے دادا مرحوم آسمان سے عقد ثریا توڑنا چاہتے ہین۔ جب اس تارے کو حرکت ہوئی تھرتھرانے لگا اور قریب تھا کہ گرے۔ مین ڈر گیا اور ہاتھ سے ثریا کو تھاما۔ لیکن اسکے بازو کے تارے اور ثریائے صغری محراب مسجد کے پاس گر پڑے اور انکے ساتھ کچھ اور تارے بھی ٹوٹ پڑے مین نے یہ خواب فقیہ قاضی ابن عماز سے بیان کیا۔ انہون نے تعبیر دی کہ ثریائے کبری سے مراد شیخ الفقہا

ابن دینون مین اور شربائے صغریٰ انکا نائب فقیہ ابوطاہر ابن سرور ہے۔
ابن زیتون مرجائینگے اوران کا نائب باقی رہے گا۔ ابن زیتون کے
چند اصحاب بھی مرجائین گے۔ جب مین اپنے وطن کو روانہ ہونے لگا
اور ابن زیتون سے رخصت ہونے گیا تو فرمانے لگے کہ لڑکے مین
اس بیماری کے سبب تیرے ملک کی سیر نہ کرسکا۔ مین نے انکی صحت
وتندرستی کی دعا کی۔ اور دل مین کہا کہ یہی میرے خواب کی تعبیر تھی۔ غرض
وہان سے چلا آیا۔ جب اپنے وطن پہونچا تو سنا کہ ابن زیتون کا انتقال ہوگیا
ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ اس کو جن لپٹ گیا ہے۔ مین نے
تعبیر دی کہ تجھے سردی کی بیماری ہوگی
ایک نصرانی نے خواب مین دیکھا کہ اس نے مسیح علیہ السلام کو
کھالیا۔ شیخ نے تعبیر دی کہ تو سونے کی صلیب چراکر بیچ کر رقم کھاگیا ہے
وجہ یہ کہ اس کے نزدیک مسیح اور صلیب کی عزت ایک تھی۔
ایک یہودی نے خواب مین دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام
اس کی پیٹھ کے پیچھے کھڑے ہین۔ شیخ نے تعبیر دی کہ تو توریت پڑھکر
بھول گیا ہے۔ اور اوس پر عمل کرنا یاد نہین رہا۔
ایک سامری نے دیکھا کہ دس ورق توریت کے کھاگیا شیخ نے فرمایا
کہ تو نے دس جھوٹی قسمین کھائی ہین اور اب شرمندہ ہے۔ اسنے کہا سچ ہے
ایک عورت نے خواب مین دیکھا کہ اس کے گھر مین کھجور کا درخت ہے
اس مین کھجور اور کالے انگور لگے ہین شیخ نے پوچھا تو نے ان مین سے

کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں۔ اس نے عرض کی کہ مین نے کالے انگور کھائے تعبیر دی کہ تیرے گھر مین ایک کالا شخص ہے تو اس پر مائل ہے بلکہ اس سے حاملہ بھی ہے۔ اس نے کہا سچ ہے۔

ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ انار کھا رہا ہے۔ ایک انار تو اپنے گھر کے درخت کا اور دوسرا انار ایک درخت کا ہے جو سور کی پیٹھ پر لگا ہے شیخ نے فرمایا کہ تیرے پاس ایک منکوحہ اور ایک نصرانیہ بغیر نکاح ہے اور وہ حاملہ ہے اس نے کہا سچ ہے۔

ایک شخص نے دیکھا کہ ایک درزی اپنے سر سے ملا کر کوئی چادر سینا ہے جس سے ایذائے شدید ہوتی ہے۔ بہتیرا اس تکلیف سے بچنا چاہتا ہے مگر مخلصی نہین ہوتی شیخ نے تعبیر دی کہ درزی کاتب ہے اور اس نے تیرا نکاح کوئی عورت سے باندھا ہے۔ تو نے اس عورت سے ایذا پائی اور مخلصی طلب کرتا ہے۔ مشابہت چادر سے عورت کی ہے اور سینے سے لکھنا مراد ہے۔ اور فرمایا کہ اس کا دور کرنا مشکل ہوگا۔ کیونکہ سر کی جلد سے جو شئے سی جائے اس کا کھولنا مشکل ہے۔

ایک جلیل القدر شخص نے دیکھا کہ بادشاہ نے اس کے لئے ایک عالیشان محل بنوا دیا مگر اس مین طاق نہین۔ شیخ نے فرمایا کہ تجھے ایک منصب بہت بڑا ملیگا جس کے سنبھالنے کی تجھ مین طاقت نہ ہوگی۔ اس مین مشابہت لفظی ہے۔

ایک نے دیکھا کہ وہ حمام مین نہا رہا ہے۔ احماس کے سر پر ٹپکتا ہے

یکایک وہ تارا گر پڑا اور اسکے سر کو چوٹ لگی۔ شیخ نے تعبیر دی کہ حمام مین تیرے سر پر آئینہ گریگا جس سے یہ مشابہت صفتی ہے۔

سبب دوم۔ اشتقاق۔ اور یہ بھی علم تعبیر کے اصولون مین سے ایک اصول ہے۔ مثلاً۔

مثال ۱۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اپنے ہاتھ مین عصا ہے اور وہ لوگون کو اس عصا سے ناحق ستاتا ہے تو کہا جائیگا کہ وہ گنہگار ہے اور اس کے سبب سے لوگون کو اذیت ہے کیونکہ عصا کے لفظ سے عاصی مشتق ہے۔

۲۔ اگر مریض خواب دیکھے کہ اس کے پاس دوات ہے تو اس کو شفا ہو گی۔ کیونکہ دوات سے دوا مشتق ہے۔

۳۔ فقیہ ابو عبداللہ بن یعقوب نے خواب دیکھا کہ انکی گود مین عبد الحمید بن ابی الدنیا کا سر کٹا ہوا ہے۔ اور انھون نے بحالت خواب بھی اس کو منحوس جانا۔ شیخ نے تعبیر دی کہ سر سے مراد ریاست ہے اس شخص کی ریاست تمکو ملے گی۔ مگر چونکہ تم خواب ہی مین منحوس سمجھ چکے ہو اس لئے بادشاہ سے تم کو گزند پہنچے گا۔

۴۔ مجھ سے فقیہ ابو یحیی ساکن مرو قاضی جماعت نے خواب بیان کیا کہ ایک بادشاہی سپاہی نے ان کے سید ہے ہاتھ پر بوسہ دیا مین نے تعبیر دی کہ تمہارے بھائی کو بادشاہ سے کوئی گزند پہونچیگا کیونکہ بوسہ اور بوس بمعنی برائی دونون ایک ہین۔ اور تمہارا سیدھا ہاتھ تمہارا بھائی ہے بوس بوسہ سے مشتق ہے۔

۵۔ خواب مین کچے انگور دیکھنے بھی دلیل مصیبت ہین۔ کیونکہ عربی مین کچے انگور کو حصرم کہتے ہین اور حصرت بمعنی مصیبت ہے۔

۶۔ ایک شخص نے دیکھا کہ ایک درخت اس کے گھر مین اگا ہے۔ جو کبھی نہ اُگا تھا۔ مین نے کہا کہ میرے گھر مین فساد ہوگا۔

۷۔ حاجتمندون کا خواب مین کنجی دیکھنا کشود کار اور حاجت روائی کی دلیل ہے۔

۸۔ خواب مین سبزہ دیکھنے سے وبا کی تعبیر ہوتی ہے۔ یہ قول شیخ شہاب الدین کا ہے۔

۹۔ اگر مریض خواب مین سبزہ دیکھے تو مر جائیگا۔ لیکن مصنف کتاب کے نزدیک سبزہ دیکھنا اس شخص کے لئے جو کاشتکار ہو برسات آنیکی دلیل ہے۔

۱۰۔ ایک عورت نے خواب مین دیکھا کہ ایک شخص نے اسکے ہاتھ مین کنگن پہنائے۔ شیخ نے کہا کہ وہ شخص تجھے اپنے نکاح مین لائیگا اور کنگن پہنائیگا

۱۱۔ ایک عورت نے دیکھا کہ کسی مرد نے اس کے کان پر پل بنایا ہے شیخ نے پوچھا کہ اس مرد نے تجھکو کرن پھول بنا دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اسنے کہا ہان۔ پھر شیخ نے کہا کہ اس کے مکر سے بچی رہ وہ وعدہ پورا نہین کریگا وہ فقط تجھ سے وصال کا طالب ہے۔ وجہ تعبیر یہ ہے کہ پل کو عربی مین قنطر کہتے ہین اور کرن پھول کو قطران دونون مین اشتقاق لفظی ہے۔

۱۲۔ جب امیر ابو یحییٰ۔ ابن لحیان کی جنگ پر نکلا تو مین نے خواب مین دیکھا کہ میرے دوستون سے دو شخص ایک نام منصور اور دوسریکا نام علی ہے

دونوں مجھ سے کچھ مانگتے ہین۔ ان مین سے ایک سید ہے مونڈھے کو پکڑے ہوئے ہے اور دوسرا بائین کو اور قسم کھارہے ہین کہ جب تک تو ہم کو نہ دیگا ہم جانے نہ دینگے۔ بعدازان منصور جانے لگا تو مین نے کہا کہ کہان جاتا ہے اس نے کہا کہ ابن لحیان کا دربان مسمی علی مرگیا ہے اس کی جگہ پر جاتا ہون۔ مین نے پوچھا کہ تو بادشاہ کا دربان کیون نہین بنتا۔ تو چپکا ہوگیا اور نماز پڑھنے لگا۔ ابھی اس نے نماز تمام نہ کی تھی کہ شاہی دربان نے اگر اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔ اور سید ھا بادشاہ کے حضور لے گیا منصور نے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ پس میری آنکھ کھل گئی تعبیر لی کہ بادشاہ کو ابن لحیان پر چار وجہ سے فتح نصیب ہوگی۔ اول یہ کہ منصور کا بازو پکڑنا دلیل فتح ہے۔ دوم یہ کہ ابن لحیان کے دربان کا مرجانا جو بادشاہ کا مخالف تھا۔ سوم یہ کہ اگرچہ منصور نے ابن لحیان کا دربان ہونا چاہا مگر نہ ہوسکا۔ چہارم یہ کہ منصور نے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ پس ہم نے اشتقاق اسماء کا بیان لکھا مگر اکثر شیخ شہاب الدین خواب دیکھنے والے یا جس کو خواب مین دیکھا اس کے نام وضع اور علامت سے بھی تعبیر دیتے تھے اور یہ امر نہایت مشکل ہے عجیب بات یہ ہے کہ شیخ خواب دیکھنے والے اور اس کی مان۔ بہن بچے جورو وغیرہ کا نام بھی تبا دیتے تھے۔ مثلاً اگر کوئی خواب مین تارا دیکھتی تو تباتے تھے کہ تیرا نام زہرہ ہے۔ یا اگر کوئی خواب مین حمد کرتا تو فرماتے کہ تیرا نام احمد ہے کیونکہ حمد احمد سے مشتق ہے۔

۱۴۱۔ ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ ایک ملیح قبا پہنے ہوئے اسپر دو پیٹیان ایک سونے کی اور دوسری حریر کی لگی ہوئی ہین۔ شیخ نے تعبیر دی

کہ تو امیر جلیل القدر کا مصاحب ہے۔ تیرے دو بیبیوں کے پیٹ مین دو بیٹے ہین۔ ایک باندی ہے جو گوری ہے اور شاید اس کا نام طوق ہی شاید اس کا لڑکا مرجائیگا۔ یہ تعبیر اس لئے دی گئی کہ طوق سونے کا بنتا ہے اور تیری قبا پر سونے کی پٹی تھی اس لئے مین نے کہا کہ وہ گوری ہے۔ اور لڑکے کے مرنے کی تعبیر اس لئے دی کہ سونے کو ذہب کہتے جسکے معنی چلے جانے کے بھی ہے۔ دوسری عورت کے مانند باپ باندی غلام ہین اور وہ خود حُرّہ اور سانولی ہے اور اس کا نام عالیہ یا علیمہ یا اس کے نام کا سرحرف عین ہے۔ اسکا لڑکا گندم گون سرخ رنگ ہوگا۔ عورت کا حرہ ہونا اور لڑکے کا گندم گون ہونا حریر سے نکالا گیا وہ لڑکا بہت دن زندہ رہے گا۔ تو ان دونون کو بہت چاہتا ہے مگر باطن مین بُرائی کا قصد رکھتا ہے۔

۱۴۔ بعض تعبیرین لباس سے بھی دیجاتی ہین۔ اس کا طریق یہ ہے کہ جب کوئی شخص دیکھے کہ لباس پہنے ہوئے ہے تو اس کے لباس پر توجہ کرنا تعبیر دینے والے کے لئے ضرور ہے یعنی کیسا اور کونسے موقع کے پہنے کا ہے۔ اگر لباس پہنے کے لایق نہین یا میلا یا پھٹا ہوا ہے تو خواب برا ہے اور اگر جنگ مین پہنے کا لباس ہے اور وہ خراب یا پھٹا ہوا ہے تو اس کو باندی یا غلام یا کسی سپاہی سے مصیبت پہنچے گی یا ایسے کسی شخص سے بگاڑ ہوگا جس کا کوئی عضو بیکار ہوگا۔ مثلاً کوئی زخم جسم پر ہوگا یا ہکلا یا توتلا یا دانت یا سر کے اعضا مین کوئی

نقص ہوگا۔ اگر لباس بیچ مین سے پھٹا ہوا پہنے تو کسی بد اعتقاد آدمی سے یا سینے مین جبکہ کچھ عیب داغ ہو اس سے برائی یا عداوت ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ یا اگر لباس کی آستین مین کوئی عیب ہو تو کسی لنجے سے برائی پہنچے گی۔ اگر دامن مین عیب ہو تو لنگڑا یا پاؤن کے عیب والا نقصان پہونچائیگا۔ یہ تعبیر ہوگی کہ تمام علامتین جو رکھی گئی ہین وہ خواب دیکھنے والے کے جسم مین یا اس کے کسی رشتہ دار یا جورو کے جسم مین موجود یا پیدا ہونے والی ہون گی۔ غرض ایسی بہت سی باریکیان ہین جو عالمون کو غور کرنے سے حاصل ہوتی ہین

سبب سوم تصحیف یعنی حروف کے نکتے بدلنے سے معنی کا بدلنا یہ بھی علم خواب مین قابل اعتبار ہے۔ جس کی مثال بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ کسی نے اسکو بنفشہ دی ایک معبر نے کہا کہ تم نے کسی سے کچھ کپڑے خریدنے یا نکاح کرنے کا وعدہ کیا ہے تو اس نے کہا ہان تو جواب دیا کہ وہ نکاح فسخ ہوگا۔ کیونکہ بنفشہ کو عربی مین بنفسج کہتے ہین۔ اور ٹوٹ جانے کو ینفسخ کہتے ہین۔ لیکن ہمارے نزدیک اگر بنفشہ بیمار کو دیجائے تو اس کے مرجانے کی دلیل ہے۔

۲۔ ایک شخص نے دیکھا کہ گڑھے مین گر گیا ہے۔ ایک معبر نے تعبیر دی کہ شاید تو قید ہوگا۔

۳۔ ایک شخص نے خواب دیکھا کہ اس کے صحن خانہ مین

ایک گھر بنا ہے۔ اس مین میراث کا مال جمع ہے۔ تعبیر دیگئی کہ تیرے لڑکی پیدا ہوگی۔ اور تیرا کوئی عزیز مرجائے گا اس کی میراث تجھے ملے گی۔

۴۔ ایک شخص کو خواب مین کسی نے خرقہ دیا۔ مین نے تعبیر دی کہ تجھے کسی شخص سے نقصان پہونچے گا جس سے تو نے اپنی حاجت بیان کی ہے۔ کیونکہ خرقہ غایبہ کو کہتے ہیں اور غابہ نقصان کو۔

۵۔ ایک شخص نے دیکھا کہ اس کا خرقہ دریا مین گر پڑا۔ تعبیر دی کہ تیرا افلاس دور ہووے گا۔

۶۔ عبدالرحمن اوستانی قیروان کے رہنے والے تھے۔ کسی معاملے مین قاضی نے ان کو معزول کر دیا۔ لیکن وہ اپنے عہدے کی واپسی کی کوشش کر رہے تھے۔ اسی اثنا مین خواب دیکھا کہ حجامت کرا رہے ہین۔ مین نے بشارت دی کہ تم اپنے عہدے پر بحال ہوگے۔ اور مرتبہ دونا ہوگا۔ چندروز کے بعد قیروان کے قاضی ہوگئے۔

۷۔ ہم آگے سفرجل کی تعبیر لکھ چکے ہین۔ مگر تصحیف کیجائے تو فَرَجٌ لی ہوگا جس کے معنی کشادگی اور زوال مصیبت ہونگے۔

۸۔ اگر کوئی شخص خواب مین لکڑی کا برادہ کہ جس کو عربی مین نشارت کہتے ہین دیکھے یا اس سے خط کھودے تو کہین سے بشارت آئے گی۔

۹۔ عنب یعنی بیر یا انگور دیکھنا غیث کی تعبیر ہے۔ یعنی اس سے

مراد برآیئگی یا امداد ہو گی یا برسات ہو گی ۔

۱۰۔ اگر کسی کھیت والے کو بارش کی ضرورت ہو اور اپنی کھیت مین عنب دیکھے تو برسات آئے گی ۔

سبب چہارم ۔ تغیر الحرکات یعنی اعراب کو بدلنے سے تعبیر نکالنا ۔ اس کی بھی بہت ضرورت علم تعبیر مین ہوتی ہے ۔

۱۔ ایک شخص نے دیکھا کہ برمہ یعنی ہانڈی ٹوٹ گئی تو صرف ب کو گھٹا کر رمہ نکالا گیا جس کے معنی کام کے پورے ہونے کے ہے ۔

۲۔ اگر خواب مین رودنیل دیکھے تو نیل مطلب یعنی کامیابی کی دلیل ہے ۔

سبب پنجم ۔ تقطیع الکلمہ یعنی ایک لفظ یا کلمے جدا جدا کر کے ہر ایک ٹکڑے سے جدا یعنی نکالنا یہ بھی علم تعبیر مین لایق اعتبار ہے ۔ مثلاً ۔

۱۔ اگر کسی کو سوسن کا پھول خواب مین دیا جائے تو اس کی تعبیر یہ ہو گی کہ یبقی السو سنۃ یعنی ایک سال تک برائی باقی رہیگی ۔

۲۔ ایک قاضی نے خواب دیکھا کہ ایک عورت اور اسکا کالا خاوند دونون قاضی کے آگے آکر لڑنے لگے ۔ اور آخر کو جب مرد بآواز بلند شور کرنے لگا تو عورت عاجز ہوئی ۔ انہون نے تعبیر دی کہ ہم پر ایک سال تک سختی رہے گی ۔

۳۔ شیخ کا قول ہے کہ سوسن کے پھول دیکھنے کی تعبیر سوء و سنتہ ہی

یعنے برائی اور بدچلنی -

۴ - ایک شخص سے دیکھا کہ اسکے ہاتھ مین چوگان ہے اور وہ گیند کو مارتا ہے - اتفاقاً گیند اچیٹ کر اس کے سر پر گری - شیخ نے کہا کہ تجھے مرگی کی شکایت ہے - اس نے کہا جی ہان - چوگان کو عربی مین صولجان کہتے ہین - اور اگر اس کے کلمون کو جدا جدا کیا جائے تو صول جانٌّ ہوا جس کے معنی ہین اس پر جن نے حملہ کیا اور چونکہ مرض صرع بھی حملہ شیطان کی وجہ سے سمجھا جاتا ہے - اس لئے تعبیر دیگئی - جس قدر مثالین یہان لکھی گئی ہین لغات عرب کی ہین - اگر کوئی غیر عرب خواب دیکھے تو دوسری زبان کے لحاظ سے بھی تقطیع الکلمہ وغیرہ کر سکتے ہین لیکن معبّر کا کام ہے کہ ان مشکلات مین اس وقت گھسے - جب کسی طرح خواب کی تعبیر نہ نکل سکے - یا خواب بہت پیچدار اور مشکل ہو -

عوام الناس کا یہ کام نہین کہ جو خواب سنین اس کی تعبیر اس قسم کے مشابہات وغیرہ سے دین - بلکہ لازم ہے کہ تعبیر ہمیشہ خواب کے ظاہری معنون سے نکالین -

سبب ششم - عکس اللفظ یا عکس الکلمہ - ا محمد بن عبداللہ نے کہا کہ جس زمانے مین مین الجزیرہ کا قاضی تھا - مین نے خواب دیکھا کہ میرے پاس گزرے - مجھے یقین ہوگیا کہ اس عہدہ سے معزول ہوجاؤنگا کیونکہ لوز اگر الٹو تو لفظ زول بنتا ہے جس سے زوال مستخرج ہوتا ہے - اور جب کوئی شخص مصیبت مین ہو اور خواب مین لوز دیکھے تو اسکے لئے

راحت کی تعبیر ہے۔

۲۔ ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ کسی نے اس کو ڈول دیا عربی مین ڈول کو دَلو کہتے ہین۔ شیخ نے تعبیر دی کہ تیرے ہان لڑکا پیدا ہوگا۔ کیونکہ اگر لفظہٗ دلو کو الٹ دیا جائے تو ولد ہوتا ہے۔

۳۔ اگر کوئی شخص خواب مین دوستون کو وداع کرتے دیکھے تو تعبیر دوستون سے ملنے کی ہے۔

۴۔ اگر عورت کوئی وداع کرے تو تعبیر طلاق دینے کی ہے۔

سبب ہفتم۔ اجتماع تصحیف و مشابہت و تقطیع الکلمہ و تغیر حرکات۔ مثلاً۔

ایک امیر براکش کے پاس ایک صندوق تھا کہ ہر ضروری چیز اسی صندوق مین رکھا کرتا تھا۔ یکایک اسکی کونجی کھو گئی بہتیرا ڈھونڈا مگر نہ ملی ایک رات اس نے خواب دیکھا کہ ایک مکان کے بیچون بیچ کھڑا ہے جس کے چارون طرف نارنج کے درخت ہین۔ اس نے ایک درخت سے نارنگی توڑی اور اسے کاٹا تو اندر سے کنجی برآمد ہوئی۔ اس خواب کی کیفیت اس نے کسی معبر سے بیان کی۔ اس نے کہا کہ آپکے سامنے جو کتاب رکھی ہے کیا یہ تاریخ کی کتاب ہے۔ اس نے کہا جی ہان۔ اچھا اسے کھولو اور پورے آدھے ورق الٹو اور دیکھو تاریخ کے جس رخ مین کنجی رکھی تھی کتاب کے بھی اسی رخ مین کنجی ہے یا نہین۔ اسی وقت دیکھا گیا تعبیر صحیح نکلی اور کتاب کے بیچون بیچ سیدھی طرف سے کنجی ملی

امیراس تعبیر سے حیران ہو گیا۔ معبر سے پوچھا کہ تم نے یہ تعبیر کیونکر دی، اس نے جواب دیا کہ نارنج کی تصحیف کرنے سے تارنج کا لفظ نکلا۔ اور چونکہ نارنج کے اندر پھانکیں مثل اوراق کاغذ ہوتی ہین اس لئے مین نے یہ تعبیر دی۔

تقطیع الکلمہ و تغیر الحرکات طریقہ یہ ہے کہ اول لفظون کو جدا کر کے اون کی حرکتون کو بدل دین۔ پھر معنی نکالین۔ جیسے کوئی شخص دیکھے کہ دیوار پر چڑھا۔ اسکی تعبیر یہ ہو گی کہ دیوار یعنے اسنے دیو کے مانند آدمی کو مغلوب کیا۔ ایسا ہی ایک لفظ کے دو ٹکڑے کر کے ہر ایک سے جدا معنی نکالکر تعبیر دینے کو تقطیع الکلمہ کہتے ہین۔

سبب ہفتم لزوم۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگر کوئی اپنے دشمن کو خوش دیکھے تو بُرا اور اگر دوست کو خوش دیکھے تو اچھا۔ اور اگر رنجیدہ دیکھے تو رنج پائے گا۔ اگر طبیب یا جراح کو اپنے گھر مین بلاتے یا آتے دیکھے تو بیمار ہو گا۔ اگر خواب مین کسی شخص کو کوئی چیز دیجائے تو اس فن کے حاصل سے مراد لیجا دے گی۔ اگر کسی کو خواب مین تلوار ملے تو جنگ مین جانے یا جنگ کے برپا ہونے کی تعبیر ہے اگر کسی عہدے کے لوازم دیجائین تو حصول عہدہ کی تعبیر ہو گی۔ اور اسی قسم کی مثالین بہت ہین۔

۱۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ مین نے خواب مین اپنی مان کا ستر دیکھا۔ شیخ نے فرمایا کہ تو اپنے موجودہ عہدے سے معزول ہو کر

اپنی اصلی جگہ واپس جائیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۳۔ ہمارے شہر مین ایک قاضی قیروان کا رہنے والا تھا۔ اسکی جورو قیروان مین رہتی تھی۔ قاضی کا ارادہ تھا کہ یہان کی خدمت سے معزول ہو کر قیروان چلا جائے۔ ایک شب اس نے خواب مین دیکھا کہ زرا ر یعنے باجرے کی روٹی کھا رہا ہے۔ اسکی تعبیر مین نے یہ دی کہ تم زرا کے ملک کو جاؤ گے اور ایسا ہی ہوا۔

۴۔ عامل قفصہ نے خواب مین دیکھا کہ موزے اور صدری پہنے ہوئے ہے۔ مین نے تعبیر دی کہ تم یہان سے جاؤ گے کیونکہ صدریہ لباس سفر ہے۔

۴۔ ایک شخص کی آنکھین آگئی تھین۔ اس نے خواب مین دیکھا کہ ایک کمال آیا اور اس کی سرمہ دانی ٹوٹ گئی۔ شیخ نے کہا کہ تو اندھا ہو جائے گا۔ کیونکہ سرمہ دانی کے ٹوٹنے سے اندھا ہونا مراد ہے۔ اگر بیمار اپنے پاس غسالون یا کفن یا جنازے کو دیکھے تو تعبیر موت دیجائے گی وعلی ہذا القیاس انجام کار۔

سبب نہم مآل یعنے خواب دیکھنے والا جو چیز دیکھے اس کے نتیجے اور مآل پر غور کر کے تعبیر دی جائے جیسے گھانس کے دیکھنے سے مال ملنے کی تعبیر ہوتی ہے۔ کیونکہ گھانس جانور کھاتے ہین۔ اُن سے دودھ گھی۔ گوشت پوست حاصل ہوتا ہے یہان تک کہ گوبر سے بھی مال ملتا ہے۔

۱- ابن سیرین ایک گھانس کی گری پر سے گذرے۔ تو کہنے لگے کہ اگر مین خواب مین اس گری کا مالک ہو جاتا تو کیا اچھی تعبیر ہوتی کہ ایسا خواب صرف مال ہی مال ملنے کی تعبیر ہے۔

۲- اگر دریا مین تیرے اور پانی گرم ہو تو آگ سے جلنے کی تعبیر ہے چنانچہ ایک شخص نے دیکھا کہ دریا مین گر پڑا اور پانی سے اس کے پاؤن جل گئے۔ شیخ نے فرمایا کہ تیرا پاؤن آگ سے جل جائے گا اور اس بات پر ہماری دلیل یہ ہے کہ روز قیامت دریا آگ ہو جائیگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والبحر المسجور یعنے دریا سلگا ہوا اور عرب کہتے ہین سجرات التنور یعنے تنور روشن ہو گا۔

۳- ایک شخص نے دیکھا کہ پل صراط پر سے گزر کر جو جہنم پر قایم ہے جنت مین داخل ہوا مصنف نے کہا کہ تو حج کو دریا کا سفر طے کر کے جائیگا جہاز پل صراط کے مانند ہے۔ اور دریا دوزخ اور مکہ جنت۔

۴- نشے کی چیزون کا استعمال کرنا فتنہ و فساد کی تعبیر ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ الخ یعنے شیطان تمہارے درمیان دشمنی ڈالنا چاہتا ہے اگر ان خوابون کی تعبیرون کا تجربہ ہو جائے تو صحیح پائے جائینگی۔

سبب وہم۔ تضاد۔ یعنی تعبیر خواب کی برضد ہو مثلاً اگر کوئی خواب مین روئے تو تعبیر ہنسنے کی دیجائے یا رنجیدہ ہو تو خوش ہونے کی دیجائے اگر حاملہ کو لڑکا پیدا ہوتا دیکھے تو برعکس اسکے لڑکی ہو

اور جو لڑکی ہونے دیکھے تو لڑکا جنے۔ لیکن جس عورت کی عادت یہ ہے کہ لڑکی ہی جنے تو لڑکی کی تعبیر ہو گی۔ اور لڑکا جنے تو لڑکے کی ایسی صورت مین تضاد کی تعبیر نہین دیجا سکتی۔ اگر کسی عہدہ دار کو عہدہ ملے تو تعبیر عزل۔ اور اگر کوئی معزول ہو تو تعبیر عہدہ دیجائینگی۔

اعتباری سبب دوازدہم۔ محاورات عام کا اعتبار مثلاً اگر کوئی انجیر دیکھے تو مصیبت آئے گی۔ کیونکہ وہ مثل عام کے ہے اذا رأیت التین البشر بالطین یعنے جب تو انجیر دیکھے مٹی سے بشارت دے ضرب المثل اور جس شخص کو انجیر دیکھنے سے راحت ہلا کرتی ہے اسکو وہی تعبیر دیجائے گی۔

سبب دوازدہم۔ خوابمین خود کا یا کسی کا ضرب المثل بیان کرنا۔ اگر کوئی شخص کوئی مثل خواب مین کہے یا کسی سے سنے تو جس موقع پر وہ مثل کہی جائے گی اسی واقع کے پیش ہونے کی تعبیر دیجائے گی۔ مثلاً خواب مین اگر یہ شعر اس کی زبان سے جاری ہو جائے یا کسی سے سنے۔ ؎

جو کنوان کھودے غریبون کیلئے ؛ ڈوب کر اسمین یقیناً خود مرے

تو اس کی تعبیر یہ ہوئی کہ چاہے دشمن کتنا ہی در پے ہو کچھ پرواہ نہین نقصان اسی کو پہونچے گا۔

سبب سیزدہم۔ استدلال نص آیات وحدیث۔ جاننا چاہیے کہ تعبیر خواب مین قرآن وحدیث سے دلیل لانی بہت ضروری ہے۔

اس کی چند مثالین لکھی جاتی ہین۔

۱۔ ایک شخص نے معنف کتاب سے بیان کیا کہ مین نے خواب مین ایسی لکڑی اوٹھائی کہ گردن پر بوجھ معلوم ہوا۔ تعبیر دی کہ تجھے ایک منافق سے مصیبت پہونچے گی۔ کیونکہ منافقون کا وصف قران شریف مین فرمایا خشب المسندۃ یعنے لکڑی۔

۲۔ ایک شخص نے خواب مین ایک پتھر اٹھانا چاہا۔ مگر اس سے اٹھ نہ سکا۔ تعبیر دی کہ تجھپر کوئی مرد سنگدل سختی کرے گا۔ کیونکہ اللہ تعالے سنگدلون کے متعلق الحجارۃ یا القسوہ فرماتا ہے۔

۳۔ اور دشمن کا اپنے گھر مین داخل ہونا بہتر کیونکہ وہ مسخ ہوجائیگا۔ اس وجہ سے کہ اپنے قبضے کی جائے ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی دلیلین ہین۔ اب حدیث کی بھی ایک مثال لکھی جاتی ہے۔

۴۔ ایک عورت نے جس کو اپنے شوہر سے طلاق باین مل چکی تھی دیکھا کہ وہ خواب مین ایک بکرا لیکر گئی ہے۔ معبر نے کہا کہ تو دوسرا نکاح کرکے طلاق لے کر پہلے شوہر کے گھر جائے گی اور اس سے نکاح کرے گی۔ اس حدیث کی دلیل پر کہ آنحضرت نے فرمایا ہے اخبرکم بالتیس المتعارہ یعنے کیا خبر دون تم کو اس عاریت کے بکرے کی اور عاریت کے بکر سے مراد زوجہ مطلقہ کا وہ شوہر ہے جو اس کو پہلے خاوند کے لیے حلال ومباح کرنے کا باعث ہوا کرتا ہے اس کو محلل بھی کہتے ہین۔

۵۔ ایک شخص نے خواب مین شیشہ مول لیا۔ جب گھر مین لایا تو

اس کی جورو نے اس کو بہت پسند کیا۔ معبّر نے کہا کہ تو دوسرا نکاح کریگا۔
کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہے ورفقًا بالقوادیر۔
۶۔ اگر کوئی شخص خواب مین قرارت قرآن کرے تو جو آیت پڑہے
اسکے معنون سے تعبیر لیجائے گی۔ چنانچہ مجھے قرآن کا شغل بہت تھا
ایک شب خواب مین یہ آیت پڑہتا ہوا اٹھا۔ قُل أرَأیتُم ان اصبح
ماؤکم غورًا الی آخرہٖ۔ پھر وہ شغل موقوف ہوگیا۔
۷۔ ایک شخص شاہدی کی خدمت کا امیدوار تھا خواب مین دیکھا
کہ یہ آیت پڑھ رہا ہے قالوا اٰذنٰک مامنا من شہید پھر وہ خدمت
اس کو نہین ملی۔
۸۔ ایک آدمی نے خواب مین اپنے کو یہ کہتے سنا کہ لا تُوتُوا ایک
معبّر نے تعبیر دی کہ تیرے پاس ایک سنگتراش ہے تو اس کے ساتھ
بھلائی کرنا چاہتا ہے مگر ہرگز نہ کر۔ یہ تعبیر لا تُوتُوا السفہا سے ماخوذ ہے
۹۔ ایک بیمار نے دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کُل لا ولا معبّر نے تعبیر دی
کہ زیتون کھانے سے تو اچھا ہوجائیگا۔ اس کی دلیل لا شرقیۃٍ ولا
غربیۃٍ ہے وہ شخص زیتون کھاکر تندرست ہوگیا۔

سبب چہاردہم۔ دلیل شعر۔ مثلاً اگر کوئی شخص خواب مین
کوئی شعر پڑہے یا کسی سے سنے تو تعبیر موافق شعر آئیگی۔
۱۔ ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ ہوا مین معلق کھڑا ہوا یہ شعر
پڑھتا ہے۔

ملك بني مروان قد تولّى ٭ وكان فوق السماك سمكه
فاعتبروا وانتظروا وقولوا ٭ سبحان من لا يزال ملكه

یعنی بنی مروان سے ملک جاتا رہا۔ اور ان کی بلندی مرتبہ ستارہ سے بھی بلند تھی۔ پس عبرت پکڑو اور منتظر رہو۔ اور کہو پاک ہے وہ جس کا ملک بے زوال ہے۔ اس واقعہ کے بعد بنی مروان کا ملک جاتا رہا۔

۲۔ مصنف کہتا ہے کہ مین قفصہ کے مدرسے مین درس دیتا تھا اور سفر کا ارادہ کر رہا تھا یکایک خواب مین دیکھا کہ یہ اشعار پڑھ رہا ہون

رحلوا وما رحلوا ولم یذکر الاوطان
وانا نسافر نحوهم وما ینتظر الانسان

اس کے بعد میرے سفر کی تیاری ہوئی اور مین شہر سے روانہ ہوگیا۔

۳۔ امیر المومنین ہادی کے پاس ایک لونڈی غادر نامی تھی وہ اسکو چاہتا تھا یہان تک کہ چند روز بعد اسکو آزاد کر کے نکاح کر لیا۔ ایک روز اس سے پوچھا کہ اگر مین مر جاؤن تو تو میرے بھائی ہارون سے نکاح کر لے گی اور خوش رہے گی۔ اس نے ایمان کی قسم کھا کہ کہا کہ ہرگز ایسا نہ ہوگا۔ الغرض ہادی کے انتقال کے بعد ہارون نے غادر سے نکاح کر لیا۔ ایک دن وہ اپنے حجرے مین سو رہی تھی کہ یکایک بیدار ہو گئی اور ہارون سے بیقراری و اضطراب کی حالت مین کہنے لگی کہ اے امیر المومنین مین نے خواب مین آپکے بھائی کو دیکھا کہ وہ دروازے کی چوکھٹ پکڑے ہین اور یہ شعر پڑھتے ہین۔

اخلفتِ عہداً بعد ما ٭ جاورتہ اصحاب المقابر

تونے وعدہ خلافی کی۔ اصحاب قبور سے میرے ہم صحبت ہوجانیکے بعد

وحشتِ مافی ایمانک ٭ الکذب و الفواجر

اور باطل کردی تونے قسم۔ جھوٹ اور فجور کی۔

ونکحت ہارون اخی ٭ صدق الذی سماک غادرا

تونے میرے بھائی ہارون سے نکاح کیا۔ سچ کہا جسنے تیرا نام غادر رکھا

لا تمنع فرش الحرایر ٭ ولا تنزعنک الدوایر

فرش حریر تجھ کو نفع نہ دے۔ اور زمانہ تجھکو نہ چھوڑے۔

ولحقت بی قبل الصباح ٭ وحیث غدوت حایر

تو مجھ سے صبح ملیگی۔ اور صبح کریگی چلنے والون مین یعنی صبح رفتگان عدم مین سے ہوجائے گی۔ پھر اضطراب کی حالت مین اپنی کمرے مین مرگئی۔

ایک آدمی کی جورو اس سے مکر کرتی تھی اور وہ اس سے بہت متاذی تھا۔ ایک شب تنگ ہوکر گھر سے نکلا۔ اور راستے مین یہ بیت پڑھنے لگا ؎

عیسی الموت احسن ٭ علی الذی لہ اروح

رات کو اس نے خواب مین دیکھا کہ کوئی کہتا ہے۔

الا یا ایہا المرء الذی الہم بہ برح ٭ اذا ضاق بک الصدر ففکر فی الم نشرح

فان عسرا مقرون بسیرین فلا تبرح

پس وہ شخص ہوشیار ہوا اور ہمیشہ الم نشرح نماز مین پڑھتا تھا یہان تک کہ

کہ اس کو کشایش ہوئی -

سبب پانزوہم - بیان لفظ اشتراک وطواطی - ایک شخص یا ایک لفظ کے معنی کسی دوسرے شخص یا لفظ سے لئے جائین تو اس کو اشتراک کہتے ہین - اور ایک مین دوسرے کے لپٹنے کو طواطی کہتے ہین - خواب کے بطور اشتراک تعبیر دینے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی خواب مین دیکھے کہ پانی کیلئے گڑھا کھود رہے ہے اور اس مین پانی کا چشمہ پایا تو کہا جائیگا کہ سونا پائے گا کیونکہ چشمے کو عین اور عین کو تین اور تین سونے کو کہتے ہین - اور ان دو لفظون مین اشتراک ہے - اگر اس جگہ حقیقت مین پانی دیکھا تو ایک پانی کے چشمے کا مالک ہوگا -

۱ - ایک شخص نے دیکھا کہ اس کے دانت شفاف ہوگئے اس کا لڑکا ان دنون قید تھا - مین نے تعبیر دی کہ وہ قید سے چھوٹ جائیگا - اور دانت تیرے اقربا ہین جو مبارک باد کو آئین گے - مگر برخلاف اس کے چند روز مین وہ شخص مرگیا اور لوگ تعزیت کو آئے یعنی تعبیر اس کی یہ تھی کہ اسنان یعنے دانت - سنین یعنے برسون سے مشترک فی اللفظ تھے اور ان کی صفائی سے عمر کے برسون کا پورا ہونا مقصود تھا -

۲ - ایک شخص نے خواب مین خود کو پاک ہوتے دیکھا مین نے تعبیر دی کہ تطہیر یعنے پاک ہونے کے اشتراک کی رو سے ظاہری معنی نجاست سے پاک ہونا ہے اور عارضی معنی صحت بدن یا حقنہ کرنا ہے - یہ تعبیر تو نہ آئی بلکہ اس شخص نے آخر کسی کا خون کیا اور موا خذے مین مارا گیا یعنے اسکے

خواب کی تعبیر یہ تھی کہ گنہگار ہوگا اور پھر کفارہ موت سے پاک ہوگا۔

طواطی کا طریق یہ ہے کہ انسان کی تعبیر حیوان سے اور حیوان کی تعبیر انسان سے ہو۔ کیونکہ لفظ حیوان مین انسان بھی داخل ہے اور درخت بھی انسان کے مشابہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس مین نمو ہے اور پتھر بھی انسان یا حیوان سے مشابہت رکھتا ہے بوجہ جسمانیت وجوہریت کے۔

ایک شخص نے خواب مین دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ اٹھ اور گھر خالی کر کہ گر جانیوالا ہے وہ سمجھا کہ جس مین سکونت رکھتا ہے وہی گر جائے گا۔ اور اٹھکر دوسرے مکان مین گیا۔ یکایک وہ گھڑا اسکے سر پر گر پڑا یہ مثال طواطی کی ہے یعنی لپٹی ہوئی بات تھی۔ جس کے معنی صاف معلوم نہ ہو سکے۔ اسی قسم کے بہت سے نظائر ہین۔ جن کو اختصاراً قلم انداز کیا جاتا ہے۔

مثال مجازی معنی سے تعبیر دیئے جانیکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شیر سے لڑتے تو کہا جائیگا کہ یہ مرد دلیر ہے کیونکہ شیر سے لڑنا دلیرون کا کام ہے۔

سبب **شانزدہم**۔ طریقہ حروف ابجد کے سبب سے تعبیر دینا۔ اکثر ایسے واقعے معبرون پر گذرتے ہین کہ جب تعبیر مین دقت ہوتی ہے تو حروف کے اعداد سے تعبیر لیتے ہین مصنف کتاب کو ایسے موقع بہت پیش آئے ہین چنانچہ فرماتے ہین۔

۱۔ ایک روز فقیہ نے مجھ سے کہا کہ خواب مین مجھے احرام کا کپڑا دیا گیا مین نے کہا تم کو چار درم روزانہ ملا کرینگے کیونکہ احرام کے لفظ مین پانچ حرف ہین۔ الف چونکہ دو ہین۔ اس لیے مدغم کر دیئے گئے تو حروف صرف چار رہے۔

۲۔ اعداد ابجد کے اعتبار کی مثال یہ ہے کہ ایک عورت ابن سیرین کے پاس

آئی اور کہنے لگی کہ خواب مین ایک بلی آئی وہ میرے شوہر کے پیٹ کی انتڑیان کھاگئی
ابن سیرین نے کہا کہ تیرے شوہر کی دوکان پر پانچ شب کو ایک زنگی آکر پانچسو چھپن
درہم چرائیگا - یہ تعبیر ابن سیرین نے اس طریقہ سے نکالی کہ بلی چور ہے - آدمی کا پیٹ
پوشیدہ خزانہ اور تعداد رقم لفظ شنور یعنے بلی کے حروف سے نکالی گئی یعنے شین کے
تین سو نون کے پچاس واؤ کے چھ اور رے کے دوسو جملہ پانسو چھپن ہوئے آخر کو
یہی تعبیر آئی -

سبب ہفدہم - نامونکا اعتبار - معبّر کو لازم ہے کہ کسی طرح تعبیر نہ ملے تو
دیکھنے والے کا نام دریافت کر کے اس سے تعبیر نکالی جائے - یا جس کو خواب مین
دیکھا ہے اوس کے نام سے تعبیر نکالے - چنانچہ حدیث شریف مین بھی یہی تاکید ہے
کہ جب تم کو خوابون کی تعبیر مین وقت واقع ہو تو نامون سے تعبیر لو - اس کی نسبت
امام شیخ شہاب الدین نے فرمایا ہے کہ اگر سالم نامی شخص کو خواب مین دیکھو یا خود
تمہارا نام سالم ہو تو بشارت وسلامتی حاصل ہوگی - حامد محمود و محمد سے خوبی عاقبت
اور نام منصور و نصر وغیرہ نصرت کی دلیل ہین - خلف وخلیفہ سے بیٹے کی تعبیر ہے
غانم وغیرہ سے مال غنیمت ملیگی - اسی طرح قیاس کیا جائے اور بڈھے کو دیکھے تو
بزرگی حاصل ہوگی اور بڈھی عورت کی تعبیر دنیا سے ہے اور سواری کا مثل گدہے
خچر وغیرہ کے سامنے آنا سفر کی دلیل ہے - کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے والخیل والبغال
والحمیر لتر کبوا - بہرحال اگر نام نیک ہونگے تو نیک تعبیر ہوگی اور اگر بد ہونگے تو بد -

سبب ہیجدہم - اعتبار اخبار - خواب مین کسی خبر کا سننے سے ایسی ہی
تعبیر ہوگی جیسی خبر سنی تھی - بعض امامون نے ذکر کیا ہے کہ حیوان یا درخت

یا پتھر یا کسی عضو انسان سے کسی خبر کا سننا بہت صحیح ہوتا ہے۔ اور جلد تعبیر آتی ہے۔ اور کسی سچے آدمی سے کوئی اخبار سنے تو وہ بھی صحیح آتی ہے۔ اور میت سے کوئی خبر سنے تو وہ بھی بہت جلد آتی ہے کیونکہ وہ خدا کے ہاں کی خبر ہی خصوصاً پرہیزگار میت کی خبر صحیح ہوتی ہے۔ مثلاً ایک صحابی کا خواب جس نے جنگ مسلمہ مین ثابت ابن شماس کو دیکھا تھا۔ اسکا ذکر اوپر گذر چکا ہے۔

۱۔ سنہ ۶۸۰ مین جبکہ مین مکہ معظمہ مین تھا ایک مرد صالح نے بروایت عبداللہ بخاری مجھ سے بیان کیا کہ وہ چھ مہینے کعبے اور چھ مہینے مدینہ طیبہ مین گزارا کیا کرتا تھا۔ اس عالم نے خواب دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہاتھ مین لکڑی لئے کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ مین عالمون کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا ہون۔ اس خواب کے دیکھنے کے بعد وہ خواب دیکھنے والا مر گیا۔ اس کے بعد راوی روایت کعبے سے قاہرہ کو واپس آیا تو وہاں شافعی۔ مالکی۔ اور حنفی بہت سے عالمون کی خبر موت سنی۔ یہ خبر ناصر الدین بن منیر سے بیان کی اونھون نے فرمایا کہ موت کی خبر بے اصل نہیں ہوا کرتی۔ چند روز بعد وہ بھی مر گئے اور ناصر الدین ابن امادی کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس زمانے مین بہت سے علمار کا انتقال ہوا۔

۲۔ شہر قفصہ کا ایک مالدار مر گیا۔ اسکا ایک بھائی اور ایک بہن تھی۔ جب مال کچھ نہ ملا تو دونون آپس مین لڑنے لگے۔ میت نے خواب مین آکر کہا کہ میرا مال تنور مین گڑا ہوا ہے نکال لو جب بموجب نشاندہی تلاش کی تو خواب صحیح نکلا۔

۳۔ ایک بخیل سے فقیر نے کچھ مانگا۔ لیکن وہ شخص اس درجہ بخیل تھا کہ فقیرونسے مانگنے مین بھی عار نہ سمجھتا تھا۔ بڑے جد و کد کے بعد ایک دینار نکال کر فقیر سے کہا کہ اسمین سے

آدھا تو قرض لے اور آدھا مجھے واپس دے۔ کہ اس کے بعد ایک شخص کے مکان پر لے گیا۔ جو سخاوت مین بہت مشہور تھا۔ جب اوسکے مکان پر گیا تو معلوم ہوا کہ سخی مرچکا۔ بخیل کو اسکا بہت افسوس ہوا۔ ایسی حالت مین اونگنی لگا حالت نیم خواب مین اس نے دیکھا کہ وہی مرد سخی کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ اٹھ اور میرے بیٹے پاس جا اور اس سے کہہ کہ فلان جگہہ کو کھودو وہان سے پانسو دینار کی تھیلی ملے گی وہ سب اس فقیر کا حصہ ہے۔ بخیل ہوشیار ہو کر اوس کے بیٹے پاس پہنچا۔ خواب بیان کیا اور تھیلی نکلوا کر فقیر کے حوالے کی فقیر نے بخیل کا احسان مانکر آدھے دینار خود لئے اور آدھے بخیل کے حوالے کئے۔ بخیل نے سوچا کہ مردے ایسی سخاوتین کرتے ہین، مین تو زندہ ہون مجھے بھی عالی ہمتی کرنی چاہیئے۔ بہرحال بخیل نے اپنے پاس سے ایک تہائی رقم واپس کردی۔

۴۔ خلیفہ مہدی ایک شب سوتے مین گھبرا کر اٹھا اور داروغہ محبس کو بلا کر کہا کہ فلان حسنی سید کو چھوڑ دے اور اوس کے ساتھ سلوک کر داروغہ محبس مین گیا تو دیکھا کہ سید سرو قد از سرتاپا نور کا ہوگیا ہے اور بوئے مشک اس کے پاس سے آتی ہے۔ اس نے پہلے تو سید کو قیدخانے سے آزاد کیا اور پھر پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے جس کو مین دیکھتا ہون اس نے بیان کیا کہ آج شب کو خواب مین مینے حضرت رسول اللہ صلعم کا جمال مبارک دیکھا۔ آپ مجھ سے فرماتے ہین کہ اے میرے مظلوم لڑکے یہ کیا ظلم تجھ پر کیا گیا۔ مین نے کہا جی ہان یارسول اللہ پھر فرمایا

کھڑا ہو دو رکعت نماز پڑھ اور یہ دعا پڑھ اللھم یا سابق الفوۃ
یا سامع الصوۃ کاسی العظام بعد الموت وصلی اللہ
علی آل محمد وسلم واجعل لی من امری فرجًا و
مخرجًا انک تعلم ولا اعلم وتقدر ولا اقدر وانت
علام الغیوب یا ارحم الرٰحمین - جب یہ دعا مین نے
پڑہی تو مخلصی پائی یہان تک کہ اسوقت تک وہی دعا پڑھ رہا تھا۔ داروغہ نے
یہ قصہ مہدی سے بیان کیا۔ اس نے کہا کہ مین بھی اسوقت خواب دیکھ رہا
تھا ایک زنگی کو دیکھا ہاتھ مین تلوار لئے کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ فلان سید کو
قید سے آزاد کر ورنہ تجھے قتل کر دونگا۔ اس لئے مین نے گھبرا کر اس کے
چھوڑ دینے کا حکم دیا۔

۵-عبداللہ مغربی نے کہا کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے
خواب مین آئے اور پوچھا کہ تیری کیا حاجت ہے۔ مین نے عرض کی کہ
خدا سے نزدیکی کیونکر حاصل کیجائے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ انسان خدا سے
کوئی حاجت رکھتا ہو تو چاہیئے کہ اس کو سجدہ کرے اور یہ دعا سجدے
مین پڑھے سبحانک انی کنت من الظالمین پھر اگر دعا کریگا قبول ہوگی

ایک شخص قاری ابو المجاہد کے پاس آیا اور کہا کہ میری ایک حاجت ہی
مین نے خواب مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عرض کیا کہ
یا حضرت مین حاجتمند ہون اور میرے بچے چھوٹے ہین آپ نے فرمایا کہ
تو علی بن عیسیٰ کے پاس جا اور کہہ کہ مین حضرت کے حکم سے آیا ہون اپنی

حاجت روائی کے لئے اور صداقت کے لئے نشان یہ ہے کہ آپ جمعے کو ہزار درود پڑھا کرتے تھے۔ اس جمعے کو پوری تعداد میں تین سو کم تھے کہ ایک خادم کے پکارنے سے آپ باہر آئے اور تین سو درود باہر آکر پڑھے اور خادم کا نام فلان ہے۔ الغرض ابو المجاہد اس کو لے کر علی بن عیسیٰ کے پاس پہنچے اور کیفیت مذکور بیان کی۔ علی بن عیسیٰ اس شخص کو پہچان گیا اور کہا کہ یہ خواب سچ ہے۔ پھر ایک رقعہ اپنے لڑکے کے نام لکھدیا کہ ایک ہزار دینار حاجتمند کو دیدے جائیں۔ وہ بیٹے کے پاس لے گئے اس نے دیکھکر کہا کہ شاید میرے والد نے درہم دینے کے لئے لکھا ہوگا تم واپس جاکر یہ کیفیت والد سے کہو اگر وہ دوبارہ بھی دینار دینے کا حکم دیں تو میں دیدونگا۔ یہ لوگ پھر علی بن عیسیٰ کے پاس آئے اور کیفیت بیان کی اس نے مکرر رقعہ لکھا کہ دو ہزار دینار دئے جائیں۔ القصہ یہ رقعہ لے کر پھر بیٹے کے پاس پہونچے اس نے دیکھکر کہا کہ انہوں نے شرما کر لکھدیا ہوگا اس لئے پھر تم دوبارہ پوچھ لو۔ یہ لوگ پھر واپس گئے تو وزیر بہت خفا ہوا۔ اور رقعہ پھاڑکر دوسرا رقعہ لکھدیا کہ اگر اس دفعہ بھی تونے حجت کی تو رقم اور بڑھاتا جاؤنگا اور تجھے دینا پڑے گا۔ اب تین ہزار دینار اس شخص کو دے۔ اس کے فرزند نے رقعہ دیکھکر تین ہزار دینار دیدئے۔

۷۔ ایک عطار چھ سو دینار کا قرضدار تھا۔ ایک جمعے کی شب کو اس نے درود شریف پڑھا اور دعائے حاجت روائی کرکے سوگیا۔ خواب میں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ فرماتے ہین کہ علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ تجھے چارسو دینار دیگا۔ صبح کو اٹھ کر وہ عطار علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس گیا ابھی خواب بیان بھی نہین کیا تھا وتھون نے اسکا نام پوچھا اور کہا خدا تجھے جزائے خیر دے۔ خدا کی قسم کل سے مین نے کھانا نہین کھایا اور تیری جستجو مین ہون کیونکہ کل شب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا فرماتے ہین کہ چارسو دینار فلان عطار کو دے۔ عطار نے بھی اپنا خواب بیان کیا۔ علی بن عیسیٰ بہت رویا اور کہا کہ یہ بھی اس گنہگار آنحضرت کی عنایت ہے۔ اس لئے چارسو دینار حسب الحکم آنحضرت دیتا ہون اور چھ سو ہدیہ شکرانہ مین دیتا ہون۔ عطار نے کہا خدا کی قسم مین آنحضرت کی عنایت کو ہی کافی سمجھتا ہون اور دوسری چیز کی ضرورت نہین وزیر نے رو کر کہا تیرا دل جتنا چاہے لے۔ الغرض دینار لے کر وہ اپنے قرض خواہون کے پاس آیا اور کہا اپنا اپنا قرضہ لے لو جب انہون نے اس کا قصہ سنا تو قرض وصول کرنے سے ہاتھ روکا اور کہا کہ تم اپنی دوکان کھولو جب تجارت جم جائے گی تو ہمارا قرض دینا۔ سنتے ہین کہ اس کے بعد اس نے دوکان کھولی۔ بڑا نفع حاصل کیا۔ قرض بھی ادا کر دیا اور مالدار بھی ہوگیا۔

۸۔ ایک شخص نے دیکھا کہ اس کی زبان موٹی ہو گئی۔ بہتیری دوائین کین کوئی فائدہ نہوا۔ آخرکار شراب کی تلچھٹ سے کلی کی تو اچھا ہوگیا اس خواب کے دیکھنے کے ایک زمانے بعد اس کو یہی مرض لاحق ہوا

اور بہت ابتر حال ہو گیا۔ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا۔ پھر اس کو اپنا گذشتہ خواب یاد آیا اور تلچھٹ کی کلی سے درست ہو گیا۔

ایک شخص کو معدے کی بیماری تھی اتفاقاً خواب مین جالینوس کو دیکھا وہ کہہ رہا ہے کہ جلنجبیل اور کیا کے استعمال سے تو اچھا ہو جائیگا اس نے ہوشیار ہو کر کسی معبتر سے خواب بیان کیا۔ اس نے کہا کہ فارسی زبان مین کیا گلقند کو کہتے ہین اور جلنجبیل مصطگی کو پس وہ شخص مصطگی اور گلقند کھا کر اچھا ہو گیا۔

۱۰۔ مجھ سے ایک طبیب نے بیان کیا کہ اس کو آشوب چشم کی بیماری تھی خواب مین وہ اجنبی آدمیون کو دیکھا کہہ رہے ہین کہ پیاز کو گرم کر کے اس کے اندر کے پوست سے سینکو ہوشیار ہو کر مین نے ویسا ہی عمل کیا اچھا ہو گیا۔

خاتمہ

لایق مصنف علامہ نے کئی مقام پر ایجاز سے کام لیا ہے۔ لیکن مین نے خصوصاً خوابون کے بیان مین بے حد اختصار کر دیا ہے کیونکہ خوابون کے واقعات اور اس کی تعبیرون سے اردو نژاد خلقت کو کوئی نفع نہین۔ لیکن تعبیر خواب کے اصول خوابونکے اقسام اور خواب کی حقیقت پر اپنی چھوٹی سی استعداد کے موافق سخت ترین محنت برداشت کر کے اسقدر سہل زبان اختیار کی ہے کہ اعلیٰ و ادنیٰ

عورت و مرد ہر ایک کی سمجھ مین آجائے۔ صاحبان نظر سے ملتجی ہونگا اگر کوئی سہو و خطا ملاحظہ کرین تو مجھے اس سے آگاہ فرماوین۔

یہہ مختصر رسالہ جو آپ کے ملاحظہ مین پیش ہے یہ کتاب مستطاب مرتبۃ العلیا فی تعبیر الرویا تصنیف لطیف علامہ محمد بن عبداللہ بن راشد القفصی کے مقدمہ کا مطلب خیز ترجمہ ہے۔ اگر آپ نے اسکی قدردانی فرمائی تو اس مترجمہ کو پوری کتاب کے ترجمے کی جرات اور آئیندہ ہمیشہ آپکی خدمت گزاری کی ہمت بندھیگی۔ آخر پر اپنے برادران و خواہران قوم سے ملتجی ہونگہ وہ میرے حق مین دعائے خیر کرین والسلام

امۃ المنعم۔ فاطمہ بیگم

قطعہ تاریخ طبع کتاب علم الرویا

از نتیجہ فکر ابو الخیر محمد خیر اللہ صاحب بی۔ ڈی۔ ایچ وکیل ضلع نلگنڈہ

ام حامد بیگم عبد السلام
یادگار دو دمان آرکاٹ
کیفیت مین خواب اور تعبیر کے
کاشف اسرار رویا ہے کتاب
مجھسے سال طبع ہاتف نے کہا

بانوئے خوش فکر خوش تدبیر ہے
جس سے مستورات کی توقیر ہے
یہ اسی خاتون کی تحریر ہے
ملہم غیبی کی یا تصویر ہے
خیر ہہ ہد خواب کی تعبیر ہے
۱۳۰۶

تمت